دارالفلاح
تعلیم بالغاں کورس ۲

۳۰ روزہ

تربیتی کورس

چالیس آیاتِ احکام
چالیس مسنون دُعائیں

زکوٰۃ وفطرہ کے بنیادی مسائل اوراغلاط العوام

پسند فرمودہ

حضرت مولانا مفتی محمد خالد صاحب دامت برکاتہم العالیہ
استاد الحدیث ومہتمم جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ ہالہ سندھ

حضرت مولانا مفتی ڈاکٹر منظور احمد مینگل صاحب دامت برکاتہم العالیہ
استاد الحدیث جامعہ فاروقیہ ومہتمم جامعہ صدیقیہ کراچی

مرتب

مولانا مفتی احمد خان صاحب
اُستاذ ورفیق شعبہ دارالافتاء، جامعہ فاروقیہ کراچی
امام وخطیب جامع مسجد الفلاح (ٹرسٹ)

مکتبۃ الارشاد

دارالفلاح

تعلیم بالغاں کورس (۲)

۴۰ روزہ

تربیتی کورس

چالیس آیاتِ احکام

چالیس مسنون دُعائیں

زکوٰۃ وفطرہ کے بنیادی مسائل
اور اغلاط والعوام

پسند فرمودہ

حضرت مولانا مفتی محمد خالد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

استاد الحدیث ومہتمم جامعہ دار العلوم الاسلامیہ بالہ سندھ

حضرت مولانا مفتی ڈاکٹر منظور احمد مینگل صاحب دامت برکاتہم العالیہ

استاد الحدیث جامعہ فاروقیہ ومہتمم جامعہ صدیقیہ کراچی

مرتب

مولانا مفتی احمد خان صاحب

اُستاذ و رفیق شعبہ دار الافتاء، جامعہ فاروقیہ کراچی
امام وخطیب جامع مسجد الفلاح (ٹرسٹ)

مکتبۃ الارشاد

دوکان نمبر ۸، ریلوے اسٹیشن، رفاہ عام سوسائٹی، ملیر ہالٹ، کراچی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

الحمد للہ و کفی والصلوۃ والسلام علی عبادہ الذین اصطفی، أما بعد!

تجربہ اس بات پر گواہ ہے کہ آج کل کی مصروف دنیا، بطور خاص پڑھا لکھا اور سمجھدار طبقے میں لمبی چوڑی تقاریر اور قصے کہانیوں کے بجائے مختصر، سہل اور عام فہم انداز میں، عملی زندگی سے متعلق جو بات کی جائے نہ صرف مخاطب اس کو سنتا اور اخذ کرتا ہے بلکہ اس پر عمل بھی کرتا ہے، اس بات کا مشاہدہ ہم نے اس وقت بھی کیا جب ہم نے مختصر سی نشست میں اپنی بساط کے مطابق روزانہ ایک حدیث، ایک مسنون دعا، اور نماز وطہارت کے کچھ بنیادی مسائل کی تعلیم شروع کی، یہ ہمارا تجرباتی پروگرام تھا، لیکن اللہ کے فضل وکرم سے لوگوں کی توجہ، دلچسپی، طلب اور میلان ہم جیسے کمزور اور ناتواں لوگوں کے لیے مزید حوصلہ افزائی کا سبب بنا اور یوں پورے رمضان میں یہ ترتیب بہت کامیاب اور مفید رہی۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطاء فرمائے ہمارے دار الفلاح کے تمام ساتھیوں کو بطور خاص مکتبہ الارشاد کے احباب کو کہ انہوں نے حفاظت اور افادہ عام کے پیش نظر اس مواد کو چھپوانے کی ترتیب بنائی۔ مزید کراچی سمیت اندرون ملک میں جون جولائی کی تعطیلات کی مناسبت سے اسکول، کالج اور یونیورسٹیز کے طلبا کے لئے "تعلیم وتربیتی کورس" کے نام سے سمر کلاسز کا اہتمام کیا، اس میں اس رسالہ کو بطور نصاب پڑھایا اور یاد کرایا گیا، جو کہ اللہ کے فضل سے انتہائی زیادہ مفید اور حیران کن انداز میں مقبول ہوا۔ اللھم لک الحمد ولک شکر

گذشتہ رمضان کی طرح اس رمضان (۱۴۳۲ھ) میں بھی سیکھنے سکھانے کا تسلسل جاری رہا، جس میں روزانہ قرآن کریم کی آیاتِ احکام میں سے ایک آیتِ مبارکہ، گذشتہ چالیس مسنون دعاؤں کے علاوہ ایک مسنون دعا، زکوۃ فطرہ کے چند بنیادی مسائل اور کچھ اغلاط والعوام کا مذاکرہ کرایا گیا، مزید اس کے چالیس (۴۰) دروس پورے کر کے مکمل تربیتی کورس نمبر دو کی شکل دی گئی ہے۔

دعا ہے اللہ رب العزت اس حقیر کاوش کو قبول فرما کر اپنے نیک مقصد میں کامیابی نصیب فرمائے، اور اپنی رضا نصیب فرمائے۔

وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد آلہ وصحبہ اجمعین

احمد خان رحمہ الرحمٰن

Dr. Manzoor Ahmed Maingal
Principal Jamia Siddiquia
P.H.D. Jamshoro University Sindh
0322 - 2870363 , 0333 - 7974023

حضرت مولانا ڈاکٹر منظور احمد مینگل
رئیس جامعہ صدیقیہ
پی ایچ ڈی۔ سندھ یونیورسٹی جامشورو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے استاذ و رفیق شعبہ دارالافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی مفتی احمد خان صاحب مدظلہ کو جنہوں نے ضروریاتِ دین کو عوام تک پہنچانے کے لئے دروس کی صورت میں ایک بہترین طریقہ اپنایا ہے، اور پھر انہیں دروس کو زیب قرطاس فرما کر عوام کے لئے استفادہ کو مزید آسان تر بنادیا ہے، اس سے پہلے چالیس روزہ تربیتی کورس کے نام سے موصوف کا ایک مجموعہ دروس شائع ہو کر لوگوں کے ہاتھوں سے چل کر ان کے دل و دماغ تک پہنچ چکا ہے۔

پہلے کورس میں چالیس احادیث مسنون دعائیں اور طہارت و نماز کے بنیادی مسائل کا ذکر کیا گیا تھا جبکہ زیر نظر دوسرے مجموعہ میں چالیس آیات کریمہ جو یاایھا الذین آمنوا کے پیارے خطاب سے شروع ہوتی ہیں، اور چالیس دیگر مسنون دعائیں، زکوۃ اور فطرہ کے بنیادی اور اہم مسائل اور عوام الناس میں رائج بعض اغلاط و توہمات پر نقد و جرح موجود ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ مفتی صاحب کی اس محنت کو شرف قبولیت سے نواز کر ذخیرہ آخرت بنائے، آمین۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر 0228-31744 رجسٹرڈ نمبر 3504

دار العلوم الاسلامیہ

رجسٹرڈ

ھالا ضلع حیدرآباد پاکستان

ملحقہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

تاریخ ________ حوالہ نمبر ________

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد:

عزیزم مولانا مفتی احمد خان صاحب زید مجدہ (استاذ و رفیق شعبہ دار الافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی مشیر ایون) کچھ سالوں سے ہائی اسکول و کالج کے طلبہ کو مختلف مساجد میں چالیس روزہ اسلامی تربیتی کورس کروا رہے ہیں

جس میں مختصر سے وقت میں شرکاء کورس میں اسلام کی بنیادی و ضروری احکام سے آگاہی ہو جاتی ہے۔ نیز اس سے شرکاء میں دینی ذوق و شوق پیدا ہو رہا ہے نیز الحاد و دیگر فتنوں سے ان کی [illegible]

چنانچہ کورس ① میں ایک حدیث ایک مسنون دعا اور طہارت و نماز کے مسائل

اور کورس ② میں ایک آیت با ترجمہ ایک مسنون دعا اور زکوٰۃ و صدقۃ الفطر کے مسائل اور اغلاط العوام کو خاص طور پر شامل کیا گیا ہے۔

اس طرح کے سمر کورسز نہایت ہی مفید اور نفع بخش ہیں اور اسکی ضرورت ہے کہ ان کو پورے ملک میں جاری وساری کیا جائے

اللہ تعالیٰ مولانا ممدوح زید مجدہ کی کاوشوں و مساعی کو شرف قبولیت بخشے

اور مزید خدمات دینیہ کی سعادت بخشے آمین یارب العالمین

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

(دستخط) فقط

خادم جامعہ دار العلوم الاسلامیہ ھالا

۲۳ رجب ۱۴۲۳ھ

درس نمبر: ۱

فرمان باری تعالی:

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد لیا کرو (سہارا لیا کرو)، بیشک خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

مسنون دعا:

کپڑے اتارنے کی دعا:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مسلمان جب کپڑے اتارے تو جن (شیطان) کی آنکھوں اور انسان کی شرم گاہ کے درمیان کا پردہ یہ ہے کہ یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (۲)

ترجمہ: اس اللہ تعالی کے نام سے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

مسائل واحکام:

زکوۃ کی حقیقت اور حکم:

اپنے مال کا ایک مخصوص حصہ (ڈھائی فی صد) کسی مسلمان، مستحق، غیر ہاشمی کو خالصۃً اللہ کی رضا کے لئے مالک بنا کر، اپنا مفاد کلیۃً اس سے منقطع کر کے دینا زکوۃ ہے۔

زکوۃ ارکان اسلام میں سے ایک بنیادی رکن اور شریعت کا محکم فریضہ ہے، اس کا منکر باجماعِ امت کافر اور ادا نہ کرنے والا فاسق، مردود الشہادت اور مستحقِ قتل ہے، زکوۃ ادا نہ کرنے والے پر قرآن وحدیث میں سخت وعیدیں آئی ہیں، چنانچہ صحیح بخاری میں

(۱) سورۃ البقرہ، آیت نمبر:- ۱۵۳

(۲) عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی، باب مایقول إذا خلع ثوبا لغسل أو نوم، رقم الحدیث:- ۲۷۲

ہے:''جو بندہ فرض زکوۃ ادا کئے بغیر مال سمیٹنے میں مشغول ہے، وہ درحقیقت اژدہا پال رہا ہے جو قیامت کے روز گلے کا طوق بن کر اسے ڈستا رہے گا''۔

زکوۃ فرض ہونے کے لئے گیارہ شرائط ہیں:

۱۔ آزاد ہونا۔ ۲۔ مسلمان ہونا۔ ۳۔ عاقل ہونا۔

۴۔ بالغ ہونا، ۵۔ زکوۃ کی فرضیت سے واقف ہونا یا دارالاسلام میں ہونا۔

۶۔ بقدرِ نصاب مال کا مالک ہونا۔

۷۔ مالِ نصاب کا پورے طور پر مالک ہونا۔ یعنی ملکیت اور قبضہ دونوں پائے جائیں۔

۸۔ مالِ نصاب کا حاجاتِ اصلیہ سے فارغ (زائد) ہونا۔

۹۔ مالِ نصاب کا دَین (قرض) سے فارغ (زائد) ہونا۔ دَین سے مراد وہ دین ہے جن کا طلب کرنے والا بندوں میں سے ہو، خواہ وہ دین بندوں کا ہو جیسے قرض، مہر یا کفارہ قتل، یا اللہ کا فرض ہو، جیسے زکوۃ خراج وغیرہ؛ البتہ وہ قرض جس کا طلب کرنے والا بندہ نہ ہو وہ قرض مانع زکوۃ نہیں۔

۱۰۔ مالِ نصاب کا حقیقۃً یا حکماً نامی (بڑھنے والا) ہونا۔ حقیقی بڑھنے والا ہونے کا مطلب یہ ہے کہ توالد تناسل یا تجارت کے ذریعہ بڑھ سکتا ہو؛ تقدیری کا مطلب مال کے بڑھانے پر قادر ہونا، اس طور پر کہ مال اس کے یا اس کے نائب کے قبضہ میں ہونا۔

۱۱۔ مال پر سال گزرنا۔

اغلاط العوام:

☆ مشہور ہے کہ گالی دینے سے چالیس روز تک ایمان سے دور ہو جاتا ہے اگر اس مدت میں مر جائے تو بے ایمان مرتا ہے۔ سو یہ محض غلط ہے، ہاں گالی دینے کا گناہ الگ بات ہے۔

☆ عوام الناس ممانی اور چچی اور سوتیلی ساس سے نکاح کرنے کو جائز نہیں سمجھتے، سو یہ اعتقاد باطل ہے اور یوں ہی لحاظ کی وجہ سے کوئی ان رشتوں سے نکاح نہ کرے وہ اور بات ہے۔

☆ مشہور ہے کہ سوتے میں قطب شمالی کی طرف پاؤں نہ کیے جائیں، سو اس کی کوئی اصل نہیں۔

درس نمبر:۲

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ(۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا (مرحمت) فرمائی ہیں ان کو کھاؤ (ان میں سے کھاؤ) اور اگر خدا ہی کے بندے ہو تو اس (کی نعمتوں) کا شکر ادا کرو، اگر تم خاص ان کے ساتھ غلامی کا تعلق رکھتے ہو۔

مسنون دعا:

فجر کی سنتوں کے بعد کی دعا:

حضرت ابو الملیح عامر بن اسامہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فجر کی سنتیں پڑھیں اور قریب ہی نبی کریم ﷺ نے دو ہلکی رکعتیں سنت فجر پڑھیں پھر آپ ﷺ کو بیٹھے بیٹھے یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَإِسْرَافِيلَ وَمِيكَائِيْلَ ومُحَمَّدٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ (۲)

ترجمہ: اے اللہ، حضرت جبرئیل، اسرافیل، میکائیل علیہم السلام اور حضرت محمد ﷺ کے پروردگار، میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں جہنم کی آگ سے۔ (آپ ﷺ نے یہ دعا تین مرتبہ پڑھی)۔

---

(۱) سورۃ البقرہ، آیت نمبر:-۱۷۲

(۲) عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی، باب ما یقول بعد رکعتی الفجر، رقم الحدیث: ۱۰۲۔

مسائل واحکام:

☆ مجنون پر زکوۃ نہیں، کیونکہ زکوۃ عبادت ہے اور مجنون احکام شریعت اور عبادات کا مکلف نہیں۔

☆ مجنون اگر صحیح ہوگیا اور اس میں زکوۃ کی فرضیت کی دیگر تمام شرائط موجود ہیں، تو دیکھا جائے گا اگر اس کا جنون اصلی (جنون کی حالت میں ہی بالغ ہوا، یا ایک سال تک جنون طاری رہا) ہوتو اس کا سال افاقہ کے وقت سے شروع ہوگا اور اس پر گذشتہ سالوں کی زکوۃ واجب نہیں ہوگی، اور اگر اس کا جنون طاری وعارض ہے یعنی بلوغت کے بعد جنون لاحق ہوا ہے تو اگر پورا سال حالتِ جنون میں گزرا تو زکوۃ ساقط ہے، اگر سال کے کسی حصہ میں افاقہ ہوا، خواہ تھوڑے سے وقت کے لئے ہوتو زکوۃ واجب ہے۔

اغلاط العوام:

☆ یہ مشہور ہے کہ قینچی نہ بجاؤ یا گھر میں گھونگچیاں مت رہنے دو، نہیں تو گھر میں لڑائی ہوگی، یا دو آدمی ایک کنگھی نہ کریں ورنہ دونوں میں لڑائی ہوجائے گی، یہ سب باتیں واہیات اور بے اصل ہیں، ایسے اعتقاد رکھنا بہت گناہ ہے۔

☆ اکثر لوگ اولیاء اللہ کو حاجت رَوا اور مشکل کشا سمجھ کر اس نیت سے فاتحہ و نیاز دلاتے ہیں کہ ان سے ہمارے کاروبار کو ترقی ہوگی، مال واولاد ہوگی، ہمارا رزق بڑھے گا اور اولاد کی عمر بڑھے گی، ہر مسلمان جانتا ہے کہ اس طرح کا عقیدہ محض شرک ہے، تمام قرآن مجید اس عقیدے کے ابطال (تردید) سے بھرا ہوا ہے۔

☆ تعویذوں کی موثریت کی بابت لوگوں کے اعتقاد میں بہت غلو ہے جو مذاق (ذوق) توحید کے بالکل خلاف ہے۔

درس نمبر:۳

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ط اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ط فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ط ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ط فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ o وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے، (اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت، اور اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث مقتول کو) پسندیدہ طریقے سے پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا اداء) کرنا اور (قاتل کو) خوش جوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ یہ پروردگار کی طرف سے تمھارے لئے آسانی اور مہربانی ہے۔ جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے، اور اے اہل عقل! (حکم) قصاص میں (تمھاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل وخون ریزی سے) بچو۔

مسنون دعا:

صف میں پہنچ کر پڑھنے کی دعا:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نماز کیلئے آیا اور نبی

(۱) سورۃ البقرۃ، آیت نمبر: ۱۷۸، ۱۷۹۔

کریم ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، جب وہ شخص صف میں پہنچا اس نے یہ دعا پڑھی، پھر جب نبی کریم ﷺ نے نماز پوری کر لی تو فرمایا: یہ الفاظ کہنے والا کون تھا؟ اس نے جواب دیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ میں تھا، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پھر تو تیرے گھوڑے کی ٹانگیں کاٹی جائیں گی اور تجھے اللہ کے راستے میں شہید کیا جائے گا، وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اٰتِنِیْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِیْ عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ (۱)

ترجمہ: اے اللہ! آپ اپنے نیک بندوں کو جو عطا فرماتے ہیں اس میں سے افضل چیز مجھے عطا فرما۔

مسائل واحکام:

☆ مال زکوٰۃ پر ملک تام ہونا ضروری ہے، یعنی ملکیت اور قبضہ دونوں پائے جائیں، اگر ملکیت ہو قبضہ نہ ہو جیسے عورت کا مہر قبضہ سے پہلے، یا قبضہ ہو اور ملکیت نہ ہو جیسے مقروض کی ملکیت تو اس پر زکوۃ واجب نہیں۔

☆ شرط ادائیگی زکوۃ: زکوۃ دیتے وقت یا زکوۃ کا مال اپنے مال سے علیحدہ کرتے وقت زکوۃ دینے کی نیت کرے۔

اغلاط العوام:

☆ بعض لوگ اعتقاد رکھتے ہیں کہ شب برأت وغیرہ میں مردوں کی روحیں گھر میں آتی ہیں اور دیکھتی ہیں کہ کسی نے ہمارے لئے کچھ پکایا ہے یا نہیں، ظاہر ہے کہ ایسا امر مخفی بجز دلیل نقلی اور کسی طرح ثابت نہیں ہوسکتا اور وہ نہیں ہے (اس لئے یہ اعتقاد باطل ہے)۔

☆ بعض لوگوں کا عقیدہ یہ ہے کہ اگر کوئی شب برأت میں مردوں کو ثواب نہ بخشے تو روحیں کوستی ہوئی جاتی ہیں۔ یہ سب باتیں بے اصل ہیں۔

☆ مُردوں کی روح کے دنیا میں آنے کا خیال غلط ہے، کیونکہ جو نیک ہیں وہ تو دنیا میں آنا نہیں چاہتے اور جو بد ہیں انہیں اجازت نہیں مل سکتی۔

---

(۱) التاریخ الکبیر للبخاری، باب المحمدون، باب المیم، ترجمہ محمد بن مسلم، رقم:- ۲۹۶

درس نمبر: ۴

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔

مسنون دعا:

فرض نماز کے سلام کے بعد کی دعا:

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کی نبی کریم ﷺ جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار استغفار کرتے اور کہتے:

اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (۲)

ترجمہ: اے اللہ آپ سلامتی والے ہیں اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی ملتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے آپ بابرکت ذات ہیں۔

---

(۱) سورۃ البقرہ آیت نمبر: ۱۸۳

(۲) مسلم، کتاب الصلاۃ، باب ما یستعاذ منہ فی الصلاۃ، رقم الحدیث: ۶۵۔

مسائل واحکام:

☆ محض زکوۃ کا مال اپنے مال سے علیحدہ کرنے سے زکوۃ ادا نہ ہوگی جب تک مستحقین کے حوالہ نہ کرے۔

☆ بعض تنظیمیں زکوۃ اور صدقاتِ واجبہ کی رقوم جمع کر کے رفاہِ عامہ کے کاموں میں خرچ کرتی ہیں، انہیں زکوۃ دینے سے زکوۃ ادا نہیں ہوگی، کیونکہ زکوۃ کی ادائیگی کے لئے تملیک (مستحق کو قبضہ دیکر مالک بنانا) ضروری ہے اور یہاں تملیک نہیں پائی جاتی۔

اغلاط العوام:

☆ مشہور ہے کہ شب برأت میں سب چیزیں سجدہ میں ہوتی ہیں۔ سو ایسی حالت مکشوف ہوجانا اور ظاہر ہونا بعید نہیں یا روشنی کا پھیلنا یہ بھی ہوجاتا ہے مگر جیسا کہ (اس کا ضروری ہونا) مشہور ہے، ضروری نہیں۔

☆ بعض لوگ (شب برأت کے حلوے کے متعلق) کہتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ کے دندان مبارک جب شہید ہوئے تھے تو آپ نے حلوا نوش فرمایا تھا، یہ بالکل موضوع (گھڑا ہوا) اور غلط قصہ ہے، اس کا اعتقاد کرنا ہرگز جائز نہیں، بلکہ عقلاً بھی ممکن نہیں اس لئے کہ یہ واقعہ شوال میں ہوا تھا نہ کہ شعبان میں۔

☆ بعض لوگوں نے اس میں برتنون کا بدلنا اور کچھ لیپنا اور خود اس شب میں چراغاں کرنا عادت بنالی ہے، بالکل رسمِ کفار کی نقل ہے اور حدیث ''من تشبہ'' کی وجہ سے حرام ہے۔

☆ شب برات میں قبروں پر روشنی کرنا، اگر بتی جلانا جہالت ہے، اس سے بچنا چاہیے۔

☆ مریض یا اس کے متعلقین صدقہ کرتے ہیں تو ایک غلطی یہ کرتے ہیں کہ کسی مرحوم بزرگ کے نام کا کھانا پکوا کر تقسیم کرتے ہیں یا کھلاتے ہیں اور اس میں ان کا یہ اعتقاد ہوتا ہے کہ بزرگ خوش ہوکر کچھ سہارا لگا دیں گے۔ یہ عقیدہ شرک ہے۔

☆ مشہور ہے کہ پہلی امتوں کے کچھ لوگ بندر ہو گئے تھے یہ بندر انہیں کی نسل ہیں، یہ بالکل غلط ہے۔

☆ بعض عوام کسی خاص دن یا خاص وقت میں سفر کرنے کو برا یا اچھا سمجھتے ہیں۔ یہ کفار اور نجومیوں کا اعتقاد ہے۔

درس نمبر: ۵

فرمان باری تعالی:

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ٥ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ، اور شیطان کے پیچھے نہ چلو، وہ تو تمہارا صریح دشمن ہے۔ پھر اگر احکام روشن اور واضح پہنچ جانے کے بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان جاؤ کہ خدا غالب (اور) حکمت والا ہے۔

مسنون دعا:

جمعہ کے دن نماز فجر سے پہلے کی دعا:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص بروز جمعہ نماز فجر سے پہلے تین مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالی اس کے گناہ بخش دینگے اگر چہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ (۲)

ترجمہ: میں اس اللہ تعالی سے بخشش طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہمیشہ زندہ رہنے والا اور نظام سنبھالنے والا ہے اور اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

---

(۱) سورۃ البقرہ، آیت نمبر: ۲۰۸، - ۲۰۹۔

(۲) عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی، باب ما یقول صبیحۃ یوم الجمعہ، رقم الحدیث: ۸۲۔

مسائل واحکام:

مذکورہ چیزیں اگر نصاب کے برابر ہوں تو زکوۃ واجب ہے:

☆ کسی اور کے پاس امانت (خواہ نقدی رقم ہو یا سونا چاندی) تو مالک پر زکوۃ واجب ہے۔

☆ بینک بیلنس پر زکوۃ واجب ہے۔

☆ غیر ملکی کرنسی کی مارکیٹ ویلیو پر زکوۃ واجب ہے۔

اغلاط العوام:

☆ بعض لوگ حضرات اولیاء اللہ کے متعلق بجائے مدد کے ان کی دعا کا یقین رکھتے ہیں اور وہ بھی اس طرح کہ ان کی دعا رد نہیں ہو سکتی، ایسا اعتقاد بھی خلاف شرع ہے۔

☆ بعض لوگ صدقہ میں جان کا بدلہ جان ضروری سمجھتے ہیں، اور بکرے وغیرہ کو تمام رات مریض کے پاس رکھ کر اور بعض لوگ مریض کا ہاتھ لگوا کر خیرات کرتے ہیں، یا مریض کے پاس بکرے کو ذبح کرتے ہیں اور اس کے بعد خیرات کرتے ہیں، اور یہ سمجھتے ہیں کہ مریض کا بکرے پر ہاتھ لگانے سے تمام بلائیں گویا اس کی طرف منتقل ہو گئیں پھر خیرات کرنے سے وہ بھی چلی جاتی ہیں اور جان کے بدلہ جان دینے سے مریض کی جان بچ جائے گی، یاد رکھئے کہ ایسا اعتقاد خلاف شرع ہے۔

☆ لوگ اصل چیز بیعت کو سمجھتے ہیں، حالانکہ (یہ غلط ہے چونکہ) اصل چیز شیخ کی طرف سے تعلیم ہے۔ محض بیعت بلا تعلیم شیخ کے بالکل کافی نہیں اور تعلیم (وتلقین شیخ) بلا بیعت بالکل کافی ہے۔ (حضرت حکیم الامت رحمہ اللہ فرماتے ہیں) میں نے بیعت کرنا قریب قریب ترک ہی کر دیا ہے، اس کی یہ بھی مصلحت ہے کہ لوگوں نے جو اس کے متعلق عقیدہ میں غلو کر دیا ہے اس کی اصلاح ہو۔

☆ عام لوگ رجب کی ستائیسویں تاریخ میں روزہ رکھنے کا ثواب ہزار روزے کے برابر سمجھتے ہیں، اسی واسطے اس کو ہزاروی روزہ کہتے ہیں، مگر یہ فضیلت ثابت نہیں، کیونکہ اکثر روایات اس بارے میں موضوع ہیں اور جو موضوع نہیں وہ بھی بہت زیادہ ضعیف ہیں، اس لیے اس دن کے روزے کو سنت یا زیادہ ثواب کا باعث نہ سمجھا جائے۔ (احمد)

درس نمبر:۶

فرمان باری تعالی:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا، جو لوگوں کے دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور خدا اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا، تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے، اور خدا ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

مسنون دعا:

نماز کے بعد تسبیحاتِ فاطمہ کے بعد کی دعا:

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ کہے اور ۳۳ مرتبہ الحمد للہ کہے اور ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر کہے اور سو کی تعداد پوری کرنے کے لئے یہ دعا پڑھے، اللہ اس کے گناہ معاف کر دیتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(۱) سورۃ البقرہ، آیت نمبر:- ۲۶۴۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۱)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلے ہیں، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کے لئے بادشاہی ہے، اور اسی کے لئے تعریفیں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مسائل واحکام:

☆ کسی بھی مقصد (مثلاً حج، بچوں کی شادی یا مکان وغیرہ کے خریدنے) کے لئے اپنے پاس جمع کردہ رقم پر زکوۃ واجب ہے۔

☆ حج کے لئے جمع کرائی ہوئی وہ رقم جو مُعلّم کی فیس اور کرایہ جات کاٹ کر حاجی کو واپس کردی جاتی ہے اس پر زکوۃ واجب ہے۔

☆ بچت سرٹیفکیٹ ،مثلا: NIT,NDFC,FEBC کی اصل رقم پر (اگرچہ ان کا خریدنا ناجائز ہے) زکوۃ واجب ہے۔

اغلاط العوام:

☆ عوام کا عقیدہ ہے کہ ہر جمعرات کی شام کو مُردوں کی روحیں اپنے گھروں میں آتی ہیں اور ایک کونے میں کھڑے ہوکر دیکھتی ہیں کہ ہم کو کون ثواب بخشتا ہے اگر کچھ ثواب مل گیا تو خیر ورنہ مایوس ہوکر لوٹ جاتی ہیں، اس کی کوئی اصل نہیں۔

☆ بعض لوگ بخار وغیرہ کو برے الفاظ کہتے ہیں (گویا اس کو منحوس سمجھتے ہیں) مثلاً: بڑا کمبخت مرض ہے یا اس کے مثل الفاظ، سو یہ ناجائز ہے۔

☆ بعض لوگوں کا گمان ہے کہ کسی دن کوا گھر میں بولے اس دن مہمان ضرور آتے ہیں، یہ بدشگونی اور محض غلط ہے۔

---

(۱) مسلم، کتاب الصلاۃ، باب مایستعاذ منہ فی الصلاۃ، رقم الحدیث: ۵۹۱۔

درس نمبر: ۷

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرو۔ اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو) بجز اس کے کہ لیتے وقت آنکھیں بند کرلو ان کو کبھی نہ لو۔ اور جان رکھو کہ خدا بے پروا (اور) قابل ستائش ہے۔

مسنون دعا:

صبح وشام پڑھنے کی دعا:

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا کہ: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسی دعاء پڑھنے کا حکم دیجئے جسے میں صبح اور شام کے وقت (بطور ورد) پڑھ لیا کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس دعاء کو صبح اور شام کے وقت اور سونے کے وقت پڑھ لیا کرو۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ (۲)

---

(۱) سورۃ البقرہ، آیت نمبر: ۲۶۷۔

(۲) سنن الترمذی، کتاب الدعوات، باب ما جاء فی الدعاء اذا أصبح واذا أمسی، باب منہ، رقم الحدیث: ۳۳۹۲۔

ترجمہ: اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! اے کھلے اور چھپے کو جاننے والے! ہر چیز کے پروردگار اور مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں اپنے نفس کے شر اور شیطان اور اس کے رفقاء کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

مسائل واحکام:

☆ پرائز بانڈز کی اصل قیمت پر (اگرچہ ان کی خرید وفروخت اور ان پر ملنے والا انعام حلال نہیں) زکوٰۃ واجب ہے۔

☆ انشورنس پالیسی میں جمع کردہ اصل رقم پر (اگرچہ مروجہ انشورنس کی تمام قسمیں ناجائز ہیں) پر زکوۃ واجب ہے۔

☆ قرض دی ہوئی رقم پر (بشرطیکہ ملنے کی امید ہو، خواہ نقد دی ہو یا مال تجارت بیچنے کی وجہ سے واجب ہوئی ہو) زکوۃ واجب ہے۔

اغلاط العوام:

☆ مشہور ہے کہ اگر بستر کو جھاڑو سے صاف کیا جائے تو گھر کا صفایا ہو جاتا ہے، یہ بھی بد شگونی اور محض غلط ہے۔

☆ بعض عوام سمجھتے ہیں کہ مرد کی بائیں آنکھ اور عورت کی دائیں آنکھ پھڑکنے سے کوئی مصیبت، رنج اور اس کے برعکس ہونے سے خوشی پیش آتی ہے۔ سو یہ محض غلط خیال ہے۔

☆ لوگوں میں مشہور ہے کہ مرغی اذان دے تو اس کو بھی فوراً ذبح کردو کیونکہ اس سے وبا پھیلتی ہے۔ سو یہ غلط ہے۔

☆ رجب کے کونڈوں کی کوئی حیثیت نہیں، اس کو شرعی سمجھ کرنا، بنانا بدعت ہے۔ (کفایۃ المفتی)

درس نمبر: ۸

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ٥ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! خدا سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا، اور سب مل کر خدا کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ اور خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو خدا نے تم کو اس سے بچا لیا۔ اس طرح خدا تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

مسنون دعا:

مغرب کی اذان کے وقت یہ دعا:

حضرت ام سلمۃ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے سکھایا تھا کہ میں

(۱) سورۃ آل عمران، آیت نمبر: ۱۰۳، ۱۰۲۔

اذانِ مغرب کے وقت یہ دعا پڑھ لیا کروں۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ. (۱)

ترجمہ: اے اللہ! یہ وقت تیری رات کے آنے کا اور تیرے دن کے واپس جانے کا ہے اور تیرے پکارنے والوں مؤذنوں کی آوازوں کا ہے، لہذا تو میری مغفرت فرما۔

مسائل و احکام:

☆ کسی بھی مقصد کے لئے ایڈوانس دی ہوئی رقم پر جس کا اصل یا بدل واپس ملے گا، اس پر زکوۃ واجب ہے۔

☆ سیکیورٹی ڈپازٹ کے طور پر جمع کردہ رقم پر زکوۃ واجب ہے۔

☆ بی سی (کمیٹی) میں اپنی جمع شدہ رقم پر (جب کہ ابھی تک بیسی وصول نہ ہوئی ہو) زکوۃ واجب ہے۔

اغلاط العوام:

☆ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جھاڑو ماردینے سے مضروب علیہ (جس کو جھاڑو ماردی جائے اس) کا جسم سوکھ جاتا ہے۔ جھاڑو پر تھتکاردو۔ سو یہ بات محض بے اصل ہے۔

☆ سالگرہ منانا اور قسم قسم کی خرافات کرنا سب شریعت کے خلاف ہے، یہ اسلامی طریقہ نہیں۔

☆ بعض عورتیں روٹی توے پر ڈالنے سے پہلے ہاتھ ہی میں ٹوٹ جانے سے مہمان کی آمد کا گمان کرتی ہیں۔ یہ محض بے اصل بات اور من گھڑت ہے۔

---

(۱) سنن أبی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب ما یقول عند اذان المغرب: رقم الحدیث: ۵۳۔

درس نمبر: ۹

فرمان باری تعالی:

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَأْكُلُوا الرِّبٰوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ، اور خدا سے ڈرو تاکہ نجات حاصل کرو۔

مسنون دعا:

چھوٹے ہوئے وظائف کی تلافی کی دعا:

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی صبح کے وقت یہ کہے تو اس شخص کے ہاتھ سے (اس دن) جو (اجر اور وظیفہ وغیرہ) چھوٹ گیا ہو وہ اس کو حاصل کر لے گا، اور جو شخص ان کلمات کو شام کے وقت کہے وہ شخص اس رات جو اس سے چھوٹ گیا ہو اسے حاصل کر لے گا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَعَشِيّاً وَحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ، وَيُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ (۲)

ترجمہ: اللہ تعالی کی شام کے وقت اور صبح کے وقت پاکی بیان کرو اور اس کی حمد وثناء بیان کرتے ہیں جس قدر لوگ آسمان وزمین میں ہیں اور اس کی ثناء بیان کرتے ہیں

---

(۱) سورہ آل عمران، آیت نمبر: ۱۳۰۔

(۲) سورہ الروم آیت نمبر ۱۷۔۱۹، أبوداؤد، کتاب الأدب، باب ما یقول اذا أصبح، رقم الحدیث: ۵۰۷۲۔

تیسرے پہر اور دوپہر، وہ اللہ تعالیٰ زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتے ہیں اور زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتے ہیں اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔

مسائل واحکام:

☆ تجارتی یا تجارت کی نیت سے خریدے گئے حصص (شیئرز) پر زکوۃ واجب ہے۔
☆ کاروبار میں شراکت میں اپنے حصے کے قابل زکوٰۃ اثاثوں کی رقم بمع نفع پر زکوۃ واجب ہے۔
☆ فروخت شدہ چیز کی قابل وصول رقم پر زکوۃ واجب ہے۔

اغلاط العوام:

☆ بعض جگہ غیر شادی شدہ لڑکے یا لڑکی کے چمچہ، ڈوئی چاٹ لینے سے ان کی شادی میں بارش کا گمان کر لیتے ہیں، یہ بھی لغو اور مہمل بات ہے۔
☆ صبح سویرے کسی کو گالی دینے، ٹھوکر لگ جانے یا اور کوئی ضرر پہنچ جانے پر شام تک اسی طرح ہوتے رہنے کا شگون لینا بے اصل اور خلافِ شرع ہے۔
☆ جب کسی آدمی کا غائبانہ تذکرہ ہو رہا ہو اور تذکرہ کے دوران یا کچھ دیر بعد وہ آدمی آجائے تو کہا جاتا ہے کہ ''یہ شخص بڑی لمبی عمر والا ہے''، سو شریعت میں اس کا کوئی ثبوت نہیں۔
☆ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ تلاوت کے بعد قرآن کریم کھلا نہیں چھوڑنا چاہیے، کیونکہ شیطان قرآن پڑھ لے گا، تو اس بات کی کوئی اصل نہیں۔ (احمد)

درس نمبر: ۱۰

فرمان باری تعالی:

يَآَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور (مورچوں) پر جمے رہو اور خدا سے ڈرو تا کہ مراد حاصل کرو۔

مسنون دعا:

سفر کے ارادے کے وقت کی دعا:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کسی جانب سفر کا ارادہ کر لیتے تو ہر مجلس سے اٹھتے وقت یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ، وَبِكَ اعْتَصَمْتُ، اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ مَاهَمَّنِيْ وَمَالَااَهْتَمُّ لَهُ. اَللّٰهُمَّ زَوِّدْنِي التَّقْوٰى، وَاغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَوَجِّهْنِيْ لِلْخَيْرِ اَيْنَمَا تَوَجَّهْتُ. (۲)

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی طرف متوجہ ہوا ہوں، اور آپ کے ذریعہ سے پناہ اور حفاظت پاتا ہوں، یا اللہ! جو کچھ مجھے فکر مند کرے اور جس کا مجھے اہتمام نہ ہو، ان سب پر آپ میری کفایت فرمائیے۔ اے اللہ! پرہیز گاری میرا زادِراہ کر دیجئے اور میرے گناہ معاف کر دیجئے، اور میں جہاں کا قصد کروں تو ادھر مجھے خیر ہی کی طرف متوجہ رکھئے۔

---

(۱) سورہ آل عمران، آیت نمبر: ۲۰۰۔

(۲) السنن الکبری للبیہقی، کتاب الحج، باب الدعا اذا سافر، رقم الحدیث: ۱۰۳۰۲۔

مسائل واحکام:

☆ تجارتی اور قابل زکواۃ تیار مال کے اسٹاک پر زکوۃ واجب ہے۔

☆ خام مال پر زکوۃ واجب ہے۔

اغلاط العوام:

☆ مشہور ہے کہ اگر کسی گھر میں لڑائی کرانی منظور ہو تو اس گھر میں قنفذ (سیہی، ایک جانور ہوتا ہے جس کے تمام بدن پر کانٹے ہوتے ہیں) کا کانٹا رکھ دو جب تک وہ کانٹا اس گھر میں رہے گا اہل خانہ لڑتے رہیں گے۔ سو یہ محض غلط ہے۔

☆ بہت سے دکاندار صبح سویرے سامان اُدھار دینے سے اس لیئے منع کر دیتے ہیں کہ اگر ہم نے اُدھار دیدیا تو شام تک ہمارا سامان اُدھار ہی فرخت ہوگا یہ محض بدشگونی ہے۔ ہاں اگر اپنی اور کسی مصلحت سے اُدھار نہ دیں تو اور بات ہے۔

☆ بعض لوگ کہتے ہیں کہ عورتوں کو استرہ سے ناپاکی کے بال لینا منع ہے، سو یہ غلط بات ہے خواہ طبعاً مناسب نہیں ہے۔

☆ بعض کہتے ہیں کہ حالت جنابت میں غسل سے پہلے بالوں یا ناخن کے جدا کرنے سے بال اور ناخن جنبی رہیں گے اور قیامت کو مستغیث ہوں گے (استغاثہ کریں گے) کہ ہم کو جنبی چھوڑ اگیا، سو یہ کہیں نظر سے نہیں گزرا اور ظاہراً صحیح بھی نہیں۔

☆ بعض عوام سمجھتے ہیں کہ اگر کتے سے کوئی چیز کپڑا برتن وغیرہ لگ جائے تو وہ ناپاک ہوجاتی ہے، یہ غلط ہے، البتہ رال لگنے سے یا اس کے جسم پر لگی نجاست لگ جائے تو ناپاک ہوجائے گا۔

درس نمبر: ۱۱

فرمان باری تعالی:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَ لَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا (۱)

ترجمہ:اے ایمان والو!تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو انہیں (گھروں میں) مت رکھنا، ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کے مرتکب ہوں، اور ان کے ساتھ اچھی طرح رہو سہو، اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ تعالی نے اسمیں تمہارے لئے بھلائی رکھی ہو۔

مسنون دعا:

حاجی کی واپسی کے وقت کی دعا:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک نوجوان حج سے واپسی پر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے ان الفاظ کے ساتھ دعا دی:

قَبِلَ اللّٰهُ حَجَّكَ، وَغَفَرَ ذَنْبَكَ، وَاَخْلَفَ نَفَقَتَكَ (۲)

---

(۱) سورہ النساء، آیت نمبر: ۱۹

(۲) عمل الیوم واللیلۃ، باب ما یقول إذا ودع من یرید الحج: ۵۰۵۔

ترجمہ: اللہ تعالی آپ کے حج کو قبول فرمائیں اور آپ کے گناہوں کی بخشش فرمادیں اور آپ کا خرچ (زادراہ) کا بدل عنایت فرمائیں۔

مسائل واحکام:

☆ سال کے اول وآخر میں صاحب نصاب ہوتو درمیان میں مقدار کم ہوجانے سے زکوۃ معاف نہیں ہوتی، البتہ سال کے درمیان میں مال بالکل ختم ہوجائے تو پھر جب دوبارہ مال مل جائے تو اس وقت سے سال کا حساب کیا جائے گا، اور جب سال پورا ہونے سے پہلے نصاب ختم ہوگیا تو زکوۃ واجب نہیں، لہٰذا اگر کسی کے پاس آٹھ نو تولہ سونا تھا مگر سال گزرنے سے پہلے ختم ہوگیا تو زکوۃ نہیں۔

☆ سال کے آخر میں جتنا قابلِ زکوٰۃ مال ہو اس تمام مال کا ڈھائی فیصد (چالیسواں حصہ) دینا ضروری ہے۔

اغلاط العوام:

☆ مشہور ہے کہ کسی کے ستر پر (جسم کا وہ حصہ جس کا چھپانا ضروری ہے) نظر پڑنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، سو یہ محض غلط ہے۔

☆ اکثر عوام کا خیال ہے کہ شیر خوار بچہ جب تک غذا کھانی شروع نہ کرے اس کا پیشاب ناپاک نہیں ہوتا، سو یہ بالکل غلط ہے، ایسے بچہ کا پیشاب بھی ناپاک ہے۔

☆ بعض کو دیکھا ہے کہ اگر وضو اور غسل میں کہیں پاؤں وغیرہ خشک رہ جاتا ہے تو ویسے ہی تر ہاتھ پھیر لیتے ہیں جو کہ مسح ہے، پانی ڈال کر نہیں دھوتے، یہ جائز نہیں اور وضو نہیں ہوتا۔

☆ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ سُور کا نام لینے سے چالیس دن تک زبان ناپاک رہتی ہے، یہ بالکل غلط ہے، سور (خنزیر) کا نام تو قرآن کریم میں بھی آیا ہے، تو کیا قرآن کی تلاوت سے العیاذ باللہ زبان ناپاک ہوگی۔

درس نمبر: ۱۲

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَأْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۗ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ، ہاں اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہوجائے تو وہ جائز ہے) اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو، کچھ شک نہیں کہ خدا تم پر مہربان ہے۔

مسنون دعا:

بازار کی دعا:

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جو شخص بازار میں پہنچ کر یہ کلمات پڑھ لیتا ہے تو اللہ تعالی اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتے ہیں اور اس کی دس لاکھ برائیاں مٹاتے ہیں اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کرتے ہیں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (۲)

---

(۱) سورہ النساء، آیت نمبر: ۲۹

(۲) ترمذی: کتاب الدعوات، باب ما یقول اذا دخل السوق، رقم الحدیث: ۳۴۲۸۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے، وہی مارتا ہے، وہ (ہمیشہ ہمیشہ کے لئے) زندہ ہے اسے موت نہیں آتی، اس کے ہاتھ میں ساری بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مسائل واحکام:

☆ زکوۃ کی ادائیگی میں قمری سال کا اعتبار کیا جائے گا، لہذا جو شخص قمری مہینہ کی جس تاریخ میں مالکِ نصاب بنا ہے اگلے سال کی اسی تاریخ پر سال مکمل ہوگا، اگر مالکِ نصاب بننے کی قمری تاریخ معلوم نہ ہو تو غور وفکر کیا جائے جس تاریخ کے متعلق غالب گمان ہو وہ متعین ہوگی، اگر کسی تاریخ کے بارے میں غالب گمان نہ ہو تو ایک تاریخ متعین کی جائے اور آئندہ ہمیشہ اس کی پابندی کی جائے۔

اغلاط العوام:

☆ مشہور ہے کہ عورت باوضو اپنے بچہ کو دودھ پلادے تو اس کا وضو ٹوٹ جاتا ہے، سو دودھ پلانے سے وضو نہیں ٹوٹتا لیکن اگر نماز میں ہو اور بچہ کے دودھ پینے سے دودھ نکل بھی آئے تو نماز جاتی رہے گی۔

☆ اکثر عوام کو دیکھا ہے کہ غسل کے بعد بلاضرورت نماز وغیرہ کیلئے نیا وضو کرتے ہیں، سو یہ غلط اور مکروہ ہے۔ غسل میں جو وضو مسنون ہے وہی وضو نماز وغیرہ کیلئے کافی ہے۔ (اگر وضو مسنون نہ بھی ہو پھر بھی غسل میں اعضاء وضو دھل جاتے ہیں)۔

☆ مشہور ہے کہ زچہ جب تک غسل نہ کرے اس کے ہاتھ کی کوئی چیز کھانا درست نہیں، یہ بھی غلط ہے، حیض ونفاس میں ہاتھ ناپاک نہیں ہوتے۔

درس نمبر:۱۳

فرمان باری تعالی:

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو، اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی، اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں خدا اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو، یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا انجام بھی اچھا ہے۔

مسنون دعا:

بیمار پرسی کے وقت کی دعا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ اپنے گھر والوں میں سے کسی بیمار کی عیادت کرتے تو اس پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاْسَ، اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَماً (۲)

---

(۱) سورہ النساء، آیت نمبر: ۵۹۔

(۲) صحیح البخاری، کتاب الطب، باب دعاء العائد للمریض، رقم الحدیث: ۵۶۷۵۔

ترجمہ: اے اللہ !لوگوں کے پروردگار! اس بیماری کو دور فرما دیجیئے، شفاء دیجیے، آپ ہی شفاء دینے والے ہیں، آپ کے شفاء دئے بغیر کوئی شفاء نہیں، ایسی شفاء دیجیئے جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے۔

مسائل واحکام:

☆ بہت سے لوگ اصل تاریخ کو نظر انداز کر کے زکواۃ نکالنے کے لئے رجب یا رمضان میں اپنے مال کا حساب کرتے ہیں، حالانکہ اس میں مقدار زکوۃ کے تعین میں کافی فرق ہوجاتا ہے، مثلاً: کسی کا سال تو ربیع الاول میں پورا ہوتا تھا اور اس وقت اس کے پاس دس لاکھ تھے مگر یہ شخص اپنی زکوۃ رمضان میں دیتا ہے اور اس وقت کا حساب کرتا ہے جبکہ اس کے پاس رمضان میں آٹھ لاکھ ہیں، صرف آٹھ لاکھ کا ڈھائی فی صد ادا کرتا ہے جبکہ اس پر دس لاکھ کا ڈھائی فیصد واجب تھا؛ اسی طرح اصل سال کا لحاظ نہ رکھنے کی وجہ سے زکوۃ کی ادائیگی میں تاخیر بھی ہوتی ہے جو کہ صحیح نہیں۔

اغلاط العوام:

☆ مشہور ہے کہ وضو کے بعد گالی دینے اور کھل کھلا کر ہنسنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، سو یہ غلط ہے۔ ہاں رکوع سجدے والی نماز میں قہقہہ (کھل کھلا کر ہنسنے) سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

☆ عورتوں پر واجب ہے کہ جو صورت (حیض ختم ہونے کی) پیش آوے گھر کے مردوں کو فرمائش کریں کہ وہ علماء سے پوچھ کر ان کو بتلادیں اور اگر گھر کے مرد غفلت کریں تو دوسرے شخص کے واسطے سے تحقیق کریں۔ اگر کوئی توجہ نہ کرے تو علماء کے گھر جا کر ان کی محارم یا بیبیوں کے ذریعہ سے دریافت کریں ورنہ گناہگار ہوں گی۔

☆ کم سے کم حیض کی مدت تین دن اور تین رات ہے، اس مدت سے ذرا بھی کم ہو تو وہ حیض نہیں بلکہ استحاضہ ہے، اور زیادہ سے زیادہ مدت دس دن دس رات ہے، اس سے زیادہ خون آیا وہ بھی استحاضہ ہے۔

درس نمبر: ۱۴

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور خدا کے لئے سچی گواہی دو، خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو خدا ان کا خیر خواہ ہے۔ تو تم خواہشِ نفس کے پیچھے چل کر عدل نہ چھوڑ دینا، اگر تم پیچدار شہادت دو گے یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے تو (جان رکھو) خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

مسنون دعا:

بخار اور ہر قسم کے درد کے وقت کی دعا:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ہر قسم کے درد اور بخار کے لئے یہ دعا پڑھنا سکھاتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ، نَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ، وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ (۲)

---

(۱) سورہ النساء، آیت نمبر: ۱۳۵۔

(۲) ترمذی، کتاب الطب، باب بعد باب ما جاء فی تبرید الحمی بالماء، رقم: ۲۰۷۴۔

ترجمہ: پناہ مانگتا ہوں اللہ بزرگ کی خدا کے نام کے ساتھ جو بڑا ہے، ہر اچھلنے والی رگ کی بدی سے اور آگ کی گرمی کے نقصان سے۔

مسائل واحکام:

☆ اگر کسی کے پاس سال کی ابتداء میں ۵۰ ہزار تھے اور سال کے اختتام پر ان میں اضافہ ہوگیا اور ۷۰ ہزار ہو گئے تو ۷۰ ہزار کی زکوۃ نکالیں گے، ۲۰ ہزار پر الگ سے سال گزرنا ضروری نہیں۔

☆ اسی طرح کسی کے پاس ابتدا میں ۵۰ ہزار تھے سال کے آخر میں ۴۵ ہزار بچ گئے تو ۴۵ ہزار کی زکوۃ ادا کرنی ہوگی، جو مال کم ہوجائے تو اس کی زکوۃ واجب نہیں۔

☆ کمیٹی حاصل کرنے کے بعد بقیہ اقساط کی رقم دوسرے قرضوں کی طرح مالِ زکوۃ سے منہا کی (کاٹی) جائیگی۔

اغلاط العوام:

☆ عام عورتیں زچہ خانہ (اور زچگی) میں چالیس روز تک نماز پڑھنا جائز نہیں سمجھتیں اگرچہ پہلے ہی پاک ہوجائیں، سو یہ بالکل دین کے خلاف ہے۔ چالیس دن نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت ہے۔ باقی اقل (کم سے کم) مدت کی کوئی حد نہیں جس وقت پاک ہوجائے پاکی کر کے فوراً نماز شروع کردے۔ اسی طرح اگر چالیس دن میں بھی خون موقوف (بند) نہ ہو تو چالیس دن کے بعد اپنے آپ کو پاک سمجھ کر (یعنی غسل کر کے) نماز شروع کردے۔

☆ طاعون کے رفع کرنے کیلئے اذانیں کہنا بدعت ہے، اسی طرح قبر پر دفن کے بعد، اور بارش روکنے کیلئے بھی بدعت ہے۔

درس نمبر: ۱۵

فرمان باری تعالی:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! خدا پر اور اس کے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر (آخر الزمان) پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ۔ اور جو شخص خدا اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روز قیامت سے انکار کرے وہ راستے سے بھٹک کر دور جا پڑا۔

مسنون دعا:

حالتِ سکرات کے وقت کی دعا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سکرات الموت میں مبتلا تھے آپ علیہ السلام کے پاس ایک پیالا رکھا ہوا تھا جس میں پانی تھا، آپ پیالے میں اپنا ہاتھ ڈبوتے پھر اپنے چہرہ مبارک پر پھیرتے اور یہ کہتے تھے:

اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ (۲)

ترجمہ: یا اللہ! موت کی سختی دور کرنے کے ساتھ میری مدد فرما۔

---

(۱) سورہ النساء، آیت نمبر: ۱۳۶۔

(۲) ترمذی، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی التشدید عند الموت، رقم الحدیث ۹۷۸۔

مسائل واحکام:

☆ اپنے ملازمین کی تنخواہ جس کی ادائیگی اس تاریخ تک لازم ہو چکی ہے کی رقم مالِ زکوۃ سے منہا کی (کاٹی) جائے گی۔

☆ یوٹیلیٹی بلز، کرایہ وغیرہ جن کی ادائیگی اس تاریخ تک لازم ہو چکی کی رقم مالِ زکوۃ سے منہا کی (کاٹی) جائے گی۔

☆ گزشتہ سالوں کی زکوۃ اگر ابھی تک ادا نہیں کی گئی تو وہ رقم مالِ زکوۃ سے منہا کی جائے گی۔

☆ قسطوں پر خریدی ہوئی چیز کی واجب الادا قسطوں کی رقم مالِ زکوۃ سے منہا کی (کاٹی) جائے گی۔

اغلاط العوام:

☆ حیض کی کم سے کم مدت تین دن تین رات ہے، اس سے ذرا بھی کم ہو تو وہ حیض نہیں بلکہ استحاضہ ہے، زیادہ سے زیادہ مدت دس دن دس رات ہے، اس سے زیادہ خون آیا وہ بھی استحاضہ ہے، اکثر عورتیں حیض کا خیال نہیں رکھتیں (کہ کس وقت آیا) اور کس وقت منقطع ہوا، ممکن ہے وہ کسی نماز کے اتنے آخری وقت میں بند ہوا ہو جس میں غسل اور تکبیرِ تحریمہ کی گنجائش ہو اور نماز فرض ہو گئی ہو۔

☆ بعض لوگ میت کے دفن کے بعد عذاب کے رفع کے واسطے اذان کہتے ہیں، نعوذ باللہ، کیا فرشتوں کو بھگاتے ہیں؟ شریعت میں اس کی کوئی اصل نہیں۔

☆ بعض لوگ نماز پڑھنے کے بعد جائے نماز کا گوشہ یہ سمجھ کر اُلٹ دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ شیطان اس پر نماز پڑھے گا، سو اس میں کسی بات کی بھی اصل نہیں۔

☆ مشہور ہے کہ اندھیرے میں نماز پڑھنا ناجائز ہے، سو محض غلط ہے، البتہ اتنا لحاظ ضروری ہے کہ قبلہ سے بے رخ نہ ہو۔

درس نمبر: ۱۶

فرمان باری تعالیٰ:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر خدا کا صریح الزام لو؟

مسنون دعا:

کسی عزیز کی وفات کی اطلاع کے وقت کی دعا:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت سے فطرتاً گھبراہٹ ہوتی ہے، پس جب تم میں سے کسی کو اپنے مسلمان بھائی کی فوتگی کی اطلاع ہو تو وہ یہ دعا پڑھے:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اكْتُبْهُ عِنْدَكَ فِي الْمُحْسِنِيْنَ، وَاجْعَلْ كِتَابَهُ فِيْ عِلِّيِّيْنَ، وَاخْلُفْهُ فِيْ اَهْلِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ، وَلَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ (۲)

ترجمہ: ہم سب اللہ کے ہیں اور ہم نے اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! آپ اسے اپنے ہاں نیکوکاروں کے دفتر میں لکھ لیجئے اور اس کا اعمال نامہ علیین (جہاں نیک لوگوں کے اعمال نامے ہوتے

---

(۱) سورہ النساء، آیت نمبر: ۱۴۴۔

(۲) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، باب ما یقول اذا بلغہ وفات اخیہ، رقم الحدیث: ۵۶۲۔

ہیں) میں رکھ دیجئے اور اس کے پس ماندگان میں اس کے نائب خلیفہ ہوجائے اور ہمیں اس (کی موت پر صبر کرنے) کے اجر سے محروم نہ کیجئے اور ہمیں اس کے بعد آزمائش میں نہ ڈالیے۔

مسائل واحکام:

☆ اگر کسی کے پاس بقدر نصاب مال ہے لیکن قرض اتنا ہے کہ اس کی ادائیگی اگر کی جائے تو باقی مال بقدر نصاب نہیں بچتا تو زکوۃ واجب نہیں۔

☆ اگر اتنا قرض ہے کہ اسکی ادائیگی کے بعد ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت یا اس سے زائد کی رقم بچتی ہے تو زکوۃ واجب ہے، قرضے کی رقم کو منہا کرنے (کاٹنے) کے بعد باقی جو مال بچے صرف اسی کی زکوۃ ادا کرنی ہوتی ہے۔

اغلاط العوام:

☆ عورتوں میں مشہور ہے کہ عورتیں مردوں سے پہلے نماز نہ پڑھیں سو یہ محض غلط ہے۔

☆ بعض کو دیکھا ہے کہ ریل میں سوار ہوکر بلا عذر شرعی بھی نماز بیٹھ کر یا بے رخ پڑھ لینے کو جائز سمجھتے ہیں، سو ریل میں کوئی حکم نہیں بدلتا، اور جاننا چاہیے تھوڑی سی دشواری بھی نہیں ہوتی بلکہ معمولی دقتیں تو گھر میں بھی پیش آجاتی ہیں۔

☆ اکثر لوگوں کی عادت ہے کہ نماز کے اندر کپڑوں سے یا بالوں سے شغل کیا کرتے ہیں، چنانچہ ایک شخص نماز پڑھنے میں داڑھی سے کھیل رہا تھا، حضور ﷺ نے فرمایا کہ: اگر اس کے قلب میں خشوع ہوتا تو داڑھی سے نہ کھیلتا۔ تو اس حدیث سے یہ بات ثابت ہوئی کہ خوف وخشیت قلب میں ہے اور اس کا یہ اثر ہے کہ نماز میں لہو ولعب نہ ہو۔

درس نمبر:۱۷

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! اپنے اقراروں کو پورا کرو تمہارے لئے چارپائے جانور (جو چرنے والے ہیں) حلال کردئے گئے ہیں بجز ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں، مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا، خدا جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

مسنون دعا:

دشمنِ اسلام کے مرنے کی اطلاع کے وقت کی دعا:

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ "اے اللہ کے رسول! اللہ تعالی نے ابوجہل کو قتل کردیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ أَعَزَّ دِيْنَهٗ (۲)

ترجمہ: تمام تعریف اس اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے بندے کی مدد کی اور اپنے دین کو عزت بخشی۔

---

(۱) سورہ المائدہ، آیت نمبر: ۱۔

(۲) مسند احمد، مسند عبداللہ بن مسعود، رقم الحدیث: ۳۸۴۶۔

مسائل واحکام:

☆ **سونا چاندی:** سونے اور چاندی کی ہر چیز پر زکوۃ واجب ہے بشرطیکہ نصاب مکمل ہوجائے۔

☆ سونے چاندی کے برتن، زیور وغیرہ چاہے استعمال کے ہوں یا نہ ہوں تمام پر زکوۃ واجب ہے۔

☆ سونے یا چاندی پر اگر کھوٹ غالب ہے تو مجموعہ ہی کو کھوٹ سمجھا جائے گا اور اس میں زکوۃ واجب نہیں ہوگی۔

☆ البتہ اگر سونا یا چاندی غالب ہو تو بقدر نصاب ہونے کی صورت میں زکوۃ واجب ہوگی۔

یہ تفصیل اس وقت ہے جب کہ پگھلا کر دونوں کو ایک کر دیا گیا ہو، اگر دونوں کو پگھلائے بغیر ایک کر دیا گیا ہو اور ایک کو دوسرے سے جدا کیا جا سکتا ہو تو ہر ایک کا حکم الگ الگ ہوگا۔

اغلاط العوام:

☆ بعض لوگوں کی نماز میں عادت ہے کہ خوب گردن جھکا کر تمام بدن گھما کر سلام پھیرتے ہیں، اس طرح گردن جھکا کر سلام پھیرنا من گھڑت ہے، اس کی کوئی اصل نہیں۔ (حسن العزیز)۔

☆ بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ تہجد صرف اخیر شب میں ہی ہوتا ہے اور اس وقت اٹھنا دشوار ہے اس لئے انھوں نے تہجد کو چھوڑ رکھا ہے (اور بہت بڑی محرومی میں ہیں)، یاد رکھو! اخیر شب نہ اٹھ سکے تو اول شب میں بھی وتر سے پہلے تہجد پڑھنا جائز ہے۔ (دستور العمل، ص:۲۸۔)

☆ بعض لوگ ہجوم میں امام سے پہلے نیت باندھ لیتے ہیں، واضح رہے اس صورت میں نماز ہی نہیں ہوتی۔

درس نمبر:۱۸

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَ لَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ اٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رِضْوَانًا ؕ وَ اِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! خدا کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا، اور نہ ادب کے مہینے کی، اور نہ قربانی کے جانور کی، اور نہ ان جانوروں کی (جو خدا کی نذر کر دیئے گئے ہوں)، اور ان کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں، اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (بیت اللہ) کو جارہے ہوں، (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور خوشنودی کے طلبگار ہوں، اور جب احرام اتاردو تو (پھر اختیار ہے کہ) شکار کرو اور لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا، تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگو، اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو، اور خدا سے ڈرتے رہو، کچھ شک نہیں کہ خدا کا عذاب سخت ہے۔

مسنون دعا:

قبرستان جانے دعا:

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان گئے تو یہ دعا پڑھی:

---

(۱) سورہ المائدہ، آیت نمبر: ۲۔

(۲) مسلم کتاب الجنائز، باب ما یقال عند دخول القبور، رقم الحدیث: ۹۷۵۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ(۱)

ترجمہ: سلام ہو تم ایمان دار گھر والوں پر، ہم اِن شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔

مسائل واحکام:

مال تجارت:

☆ اس سے مراد وہ مال ہے جو تجارت (فروخت کرنے) کی نیت سے خریدا ہو اور بعد میں بھی تجارت کی نیت ہو۔

☆ سونا اور چاندی کے علاوہ جو بھی مال وسامان ہو اگر تجارت کے لئے ہے تو زکوۃ واجب ہے وگرنہ نہیں۔

☆ کسی نے گھر کے خرچ کے لئے کوئی چیز خریدی بعد میں تجارت کا ارادہ ہو گیا تو یہ مال تجارت نہیں، لہذا زکوۃ بھی واجب نہیں۔

اغلاط العوام:

☆ بعض عورتیں نمازِ تراویح کی قضاء کیا کرتی ہیں چنانچہ اگر ایک روز تراویح کسی وجہ سے نہ پڑھیں تو اگلے دن چالیس رکعت پڑھتی ہیں، سو خوب سمجھ لیں کہ تراویح سنتیں ہیں اور سنتوں کی قضاء نہیں ہے، البتہ یوں ہی سستی اور بے پرواہی سے سنتوں کا چھوڑنا گناہ ہے۔

☆ اکثر عوام کو دیکھا ہے کہ جماعت میں صف بندی کے وقت پاؤں کا انگوٹھا ملا کر صف سیدھے کیا کرتے ہیں، حالانکہ کندھے اور ٹخنے کے سیدھے کرنے سے صف سیدھی کرنی چاہیے۔

---

(۱) مسلم، کتاب الجنائز، باب ما یقال عند دخول القبور، رقم الحدیث: ۹۷۵۔

درس نمبر: ۱۹

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ۭ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَ لِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولیا کرو، اور سر کا مسح کرلیا کرو، اور ٹخنوں تک پاؤں (دھولیا کرو) اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہوجایا کرو، اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلاء سے ہوکر آیا، یا تم عورتوں سے ہمبستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کرلو۔ خدا تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا، بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمت تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔

مسنون دعا:

اختتام مجلس کی دعا:

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد

---

(۱) سورہ المائدہ، آیت نمبر: ۶۔

فرمایا: جوشخص کسی ایسی مجلس میں شریک ہو جہاں بے فائدہ باتیں ہورہی ہوں اور وہاں سے اٹھنے سے قبل یہ دعا پڑھ لے تو اس مجلس میں جو کچھ ہوا وہ اسے بخش دیا جاتا ہے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ واَتُوْبُ اِلَيْكَ (۱)

ترجمہ: اے میرے اللہ! تو پاک ہے اور تیری تعریف کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

مسائل واحکام:

☆ سونے چاندی کے علاوہ جتنی چیزیں ہیں۔ جیسے لوہا، تانبا، پیتل، گلٹ، رانگا وغیرہ اور ان چیزوں سے بنے ہوئے کپڑے، جوتے اور برتن وغیرہ اگر تجارت کے لئے ہوں اور نصاب مکمل ہونے کے بعد سال گذر جائے تو زکوۃ واجب ہے، اگر تجارت کے لئے نہیں تو مالیت زیادہ ہونے کے باوجود زکوۃ واجب نہیں۔

اغلاط العوام:

☆ عوام میں مشہور ہے کہ جب تک جمعہ کی نماز مسجد میں ختم نہ ہو جائے مستورات گھروں میں ظہر کی نماز نہ پڑھیں، یہ محض بے اصل اور غلط ہے۔ (حسن العزیز)

☆ بہت لوگ اذانِ اول کے بعد اور جماعت جمعہ کے وقت بھی خرید وفروخت وغیرہ میں لگے رہتے ہیں، یہ بڑی غلطی ہے، چونکہ اذان جمعہ کے وقت بیع وشراء کرنا حرام ہے (اس وقت بازار جانے سے) اس حرام میں مبتلا ہوتے ہیں۔ (الوقت، ص:۲)

---

(۱) ابوداؤد، کتاب الأدب، باب في كفارة المجلس، رقم الحديث: ۴۸۵۹۔

درس نمبر: ۲۰

فرمان باری تعالی:

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ یُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ یُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ یَسْعٰى بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ بِاَیْمَانِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ(۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! خدا کے آگے صاف دل سے توبہ کرو، امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کردیگا اور تم کو باغہائے بہشت میں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کریگا، اس دن خدا پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کریگا (بلکہ) ان کا نور ایمان ان کے آگے اور داہنی طرف (روشن کرتا ہوا) چل رہا ہوگا اور وہ خدا سے التجا کرینگے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

مسنون دعا:

نیند میں گھبرانے کے وقت کی دعا:

ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور نیند میں ڈر جانے کی شکایت کی، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب بستر پر آؤ تو یہ دعا پڑھ لیا کرو، چنانچہ اس نے یہ دعا

(۱) سورہ التحریم، آیت نمبر: ۸۔

پڑھی تو اس کی یہ شکایت ختم ہوگئی۔

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وعِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَحْضُرُوْنِ (۱)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں اس کے غضب اور عقاب سے اور اس کے بندوں کی برائی سے اور شیطان کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ شیطان میرے پاس آئیں۔

مسائل واحکام:

☆ کرائے پر دی ہوئی چیزوں پر زکوۃ واجب نہیں بشرطیکہ فروخت کرنے کی نیت نہ ہو۔البتہ اس کی آمدنی پر زکوۃ ہے اگر وہ بقدر نصاب ہو یا پہلے سے صاحب نصاب آدمی جس وقت دوسرے مال کی زکوۃ ادا کرے گا اس وقت دوسری نقدی کی طرح موجود کرائے کی رقم کی بھی زکوۃ ادا کرے گا۔

اغلاط العوام:

☆ اکثر عوام کو اس بات کا التزام کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ جمعہ کا پہلا خطبہ سننے کے وقت دونوں ہاتھوں کو باندھ لیتے ہیں اور دوسرا خطبہ سننے کے وقت دونوں ہاتھ زانوں پر رکھ لیتے ہیں، یہ بھی بے اصل بات ہے۔

☆ کسی عورت کا خاوند مر گیا تو بیوی کو اسکا چہرہ دیکھنا، نہلانا اور کفنانا درست ہے۔

☆ بیوی مر جائے تو شوہر کا اسے نہلانا اس کا بدن چھونا اور ہاتھ لگانا درست نہیں، البتہ دیکھنا درست ہے اور کپڑے کے اوپر سے ہاتھ لگانا اور جنازہ اٹھانا بھی جائز ہے۔

---

(۱) ترمذی، کتاب الدعوات، باب دعاء الفزع فی النوم: رقم الحدیث: ۳۵۲۸.

درس نمبر: ۲۱

فرمان باری تعالی:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں خدا نے تمہارے لئے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو، اور حد سے نہ بڑھو کہ خدا حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

مسنون دعا:

دوسرا شخص خواب سنائے تو سننے والا شخص یہ دعا دے:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جسے دوسرے آدمی نے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے تو یہ دعا دے:

خَيْراً رَأَيْتَ وَخَيْراً يَكُوْنُ "یا یہ دعا دیں" خَيْراً تَلْقَاهُ، وَشَرّاً تَوَقَّاهُ، خَيْراً لَنَا، وَشَرّاً عَلَى أَعْدَائِنَا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (۲)

ترجمہ: تو نے بھلائی دیکھی اور "اِن شاء اللہ" بھلائی ہی ہوگی، (یا یہ دعا دیں) تو خیر پائے اور شر سے بچا رہے، ہمارے لئے ذریعہ خیر ہو، ہمارے دشمنوں کے لئے باعث شر ہو، اور تمام تعریف اس اللہ تعالی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

مسائل واحکام:

☆ پرچون کی دوکان میں ہر قسم کا سامان ہوتا ہے، سال پورا ہونے پر تمام چیزوں کا وزن، پیکٹ اور عدد کا حساب لگا کر زکوۃ ادا کرنی چاہئے، تاکہ زکوۃ میں کمی نہ رہ

(۱) سورہ المائدہ، آیت نمبر: ۸۷۔

(۲) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، باب ما یقول إذا استعبر الرؤیا: رقم الحدیث: ۷۷۴۔

جائے، لیکن اگر پرچون کی دوکان میں بے شمار قسم کے سامان ہونے کی وجہ سے تمام سامانوں کو وزن کرنا یا گننا ممکن نہ ہو تو اندازہ سے زکوۃ دینا چاہے تو اس صورت میں اندازہ سے زیادہ لگانا ضروری ہوگا، تاکہ زکوۃ میں کمی نہ رہ جائے۔ (زکوۃ کے مسائل کا انسائیکلوپیڈیا:۱۰۰)

اغلاط العوام:

☆ بعض لوگ قعدہ اخیرہ میں امام کے ساتھ شریک ہونا چاہتے ہیں مگر ان کی تکبیر تحریمہ ختم کرنے سے پہلے امام سلام پھیر دیتا ہے تو وہ اقتداء صحیح نہیں ہوتی، لہذا نماز بھی نہیں ہوتی۔ از سر نو نماز شروع کرنی چاہیے۔

☆ اکثر عوام جمعہ کے خطبہ میں حضور علیہ السلام کا اسم مبارک سن کر بلند آواز سے درود شریف پڑھتے ہیں، یہ جائز نہیں، زبان سے درود شریف نہ پڑھے ہاں دل ہی دل میں پڑھ لینے میں مضائقہ نہیں۔

☆ بعض لوگ کہتے ہیں کہ سجدہ تلاوت کر کے دونوں طرف سلام پھیریں، یہ بھی محض غلط ہے۔

☆ اسی طرح بعض لوگ سجدہ تلاوت سے پہلے کھڑا ہونا ضروری سمجھتے ہیں، حالانکہ اس کی کوئی اصل نہیں، سجدہ تلاوت کے لیے کھڑا ہونا ضروری نہیں۔ (احمد)

☆ بعض لوگ خرید وفروخت کو تو اذان جمعہ کے بعد ممنوع سمجھتے ہیں، دوسرے کاموں میں خاص کر پڑھنے لکھنے میں یہ خیال نہیں ہوتا، سو اذان جمعہ کے وقت جس طرح بیع وشراء حرام ہے ویسے ہی کتاب دیکھنا بھی حرام ہے۔ پڑھنا پڑھانا بھی حرام ہے۔ غرض جو چیز بھی مخل سعی ہوگی وہ حرام ہے۔ (الوقت ص:۳)

درس نمبر:۲۲

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ عَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں، سو ان سے بچتے رہنا تا کہ نجات پاؤ، شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں خدا کی یاد سے اور نماز سے روک دے، تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے۔

مسنون دعا:

وسوسوں کو ختم کرنے کی دعا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: جس شخص کو وسوسے آتے ہوں وہ تین بار یہ دعا پڑھے تو یہ دعا وسوسوں کو ختم کر دے گی۔

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِرُسُلِهٖ (۲)

ترجمہ: ہم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لے آئے ہیں۔

---

(۱) سورہ المائدہ، آیت نمبر: ۹۱، ۹۰۔

(۲) سنن أبي داؤد، کتاب السنة، باب في الجهمية، رقم الحديث: ۴۷۲۱۔

مسائل واحکام:

☆ اگر سونا ساڑھے سات تولے سے کم ہے لیکن کچھ مالِ تجارت یا نقد رقم ہے جن کو سونے کے ساتھ ملایا جائے تو اس کی قیمت ساڑھے باون تولے چاندی کے برابر پہنچ جائے اور سال گزر جائے تو زکوۃ واجب ہوگی۔

☆ اگر کسی کے پاس ساڑھے سات تولے سے تھوڑا کم سونا ہے مثلاً سوا سات تولہ سونا اور اس کے ساتھ چاندی، مالِ تجارت اور نقد رقم میں سے کوئی چیز نہیں تو زکوۃ واجب نہیں، اگر چہ اس سونے کی قیمت ساڑھے باون تولے چاندی کے برابر یا زیادہ ہو جائے۔

☆ جب صرف سونا یا صرف چاندی ہو تو اس وقت وزن کا اعتبار ہے نہ کہ قیمت کا۔

اغلاط العوام:

☆ بعض عورتیں قرآن شریف ہی پر سجدہ کر لیتی ہیں، یہ غلط ہے، اس سے سجدہ ادا نہیں ہوتا اور سر سے نہیں اترتا۔ (بہشتی زیور: ۲/ ۲۴)

☆ بعض عورتیں حیض یا نفاس کی حالت میں بھی آیت سجدہ سننے سے اپنے ذمہ سجدہ تلاوت واجب سمجھتی ہیں، یہ غلط ہے اگر حیض یا نفاس کی حالت میں کسی سے سجدہ کی آیت سن لی تو اس پر سجدہ واجب نہیں۔ (بہشتی زیور۔ ۲/ ۳۴)

☆ قرآن مجید کی آیات کو بعض اوقات غیر معنی مقصود میں نطقاً یا کتابۃً لکھ دیا جاتا ہے۔ مثلاً جنتری پر یہ آیت لکھ دی ''لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ'' (ہم نے بنایا آدمی خوب اندازے پر) جس کا حاصل یہ دعویٰ ہے کہ ہماری جنتری احسن تقویم ہے یعنی عمدہ جنتری ہے، یہ قرآن کا بے محل استعمال اور اس کے ادب کے خلاف ہے۔

☆ آج کل رسمِ بسم اللہ کے لئے چار برس کی عمر مسلمانوں میں بہت رائج ہے، حدیث وقرآن میں اسکی کوئی اصل نہیں ملتی۔ (الدین الخالص: ۹۱)

درس نمبر: ۲۳

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَ اِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کردی جائیں تو تمہیں بری لگیں، اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کردی جائیں گی (اب تو) خدا نے ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور خدا بخشنے والا بردبار ہے۔

مسنون دعا:

معاشی امور میں تنگی کے وقت کی دعا:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ جب تم میں سے کسی کو معاشی امور کی تنگی ہو تو گھر سے نکلتے ہوئے یہ دعا پڑھنے سے اس کو کونسی (چیز) مانع ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَدِيْنِيْ، اَللّٰهُمَّ رَضِّنِيْ بِقَضَائِكَ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا قُدِّرَ لِيْ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ (۲)

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے توکل کیا اپنی جان، مال اور دین کے بارے

---

(۱) سورہ المائدہ، آیت نمبر: ۱۰۱۔

(۲) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، باب ما یقول اذا عسرت علیہ معشتہ، رقم الحدیث: ۳۵۱۔

میں، اے اللہ! مجھے اپنے فیصلے پر راضی رکھ اور میرے مقدر میں میرے لئے برکت ڈال، تا کہ آپ نے جس (بھلائی) کو مؤخر کیا اس کو میں جلدی طلب نہ کروں اور جس بھلائی کا آپ نے جلدی (ملنے) کا فیصلہ کیا اس کی تاخیر طلب نہ کروں۔

مسائل واحکام:

☆ اگر کسی کے پاس سات تولے سونے کے زیورات ہیں جن کی قیمت ساڑھے سات تولے سونے کے برابر ہے یا زیادہ ہے لیکن کوئی دوسرا مالِ زکوٰۃ نہیں تو اس پر زکوٰۃ واجب نہیں۔

☆ اسی طرح کسی کے پاس پچاس تولے چاندی کے زیورات ہیں جن کی قیمت ساڑھے باون تولے چاندی کے برابر یا زیادہ ہے اور دوسرا کوئی مالِ زکوٰۃ بھی نہیں تو اس پر زکوٰۃ واجب نہیں۔

اغلاط العوام:

☆ بعض لوگ قرآن کریم کا ختم کرتے ہیں اور سجدہ تلاوت خود ادا نہیں کرتے بلکہ کسی ایک شخص کو کہہ دیتے ہیں کہ وہ ان کی طرف سے بھی سجدہ کر لے، یہ غلط ہے، سجدے کی آیت جس نے تلاوت کی یا سنی ہے اسی پر سجدہ کرنا واجب ہے کسی اور کے سجدہ کرنے سے واجب ذمہ سے ادا نہ ہوگا۔ (احمد)

☆ بعض جگہ رواج ہے کہ مقتدی سنت نوافل پڑھ کر امام کے انتظار میں بیٹھ جاتے ہیں پھر امام بلند آواز سے دعا پڑھتا ہے اور مقتدی آمین آمین پکارتے ہیں، یہ رواج سنت کے خلاف ہے، علماء نے اسے بدعت کہا ہے (بزازیہ بحوالہ مسائل نماز، ص:۹۹)

درس نمبر: ۲۴

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۗ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو، جب تم ہدایت پر رہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کئے تھے آگاہ کر دے گا (اور ان کا بدلہ دیگا)۔

مسنون دعا:

قرضہ کی ادائیگی کے لئے دعا:

ایک دن نبی کریم ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو آپ نے ابوامامہ نامی ایک انصاری صحابی کو بیٹھا ہوا دیکھا تو پوچھا، اے ابوامامہ! کیا بات ہے میں تمہیں نماز کے وقت کے بغیر مسجد میں بیٹھا ہوا دیکھتا ہوں؟ عرض کیا: مجھے غم وفکر نے گھیر رکھا ہے اور قرض نے جکڑ لیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتادوں جسے اگر تم پڑھ لیا کرو تو اللہ تعالی تمہارا رنج وفکر دور کر دیں گے، اور تمہارے قرض سے تمہیں نجات دیں گے، عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہاں ضرور بتایئے، آپ ﷺ نے فرمایا: صبح وشام یہ دعا پڑھ لیا کرو، وہ صحابی فرماتے ہیں میں نے ایسا ہی کیا، تو اللہ نے میرے فکر کو دور کیا اور میرے قرض کو دور کر دیا، وہ دعا یہ ہے:

(۱) سورہ المائدہ، آیت نمبر: ۱۰۵۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ والبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ (۱)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں غم وفکر سے اور پناہ چاہتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بخل اور بزدلی سے اور تیری پناہ پکڑتا ہوں قرض کے گھیر لینے سے، اور لوگوں کے دباؤ سے۔

مسائل واحکام:

☆ سونے چاندی اور مال تجارت کی وہ قیمت لگائی جائیگی جو سال پورا ہونے پر ہو، نیز قیمتِ خرید کا نہیں بلکہ قیمتِ فروخت کا اعتبار ہوگا، اور جہاں پر مال ہے وہاں کی قیمت معتبر ہوگی۔

☆ کسی کے پاس مال ہے مگر قرض اس سے بھی زیادہ ہے تو اس کو زکوۃ دینا جائز ہے۔ (بہشتی زیور)

اغلاط العوام:

☆ اکثر عوام کی عادت ہے کہ دعا ختم کرنے کے بعد جب منہ پر ہاتھ پھیرتے ہیں تو کلمہء طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ (ﷺ) پڑھتے ہیں، سو کلمہ طیبہ فی نفسہ بہت اونچا درجہ رکھتا ہے مگر چونکہ اس موقع پر اس کا پڑھنا احادیث سے ثابت نہیں، اس لئے اس کو ترک کرنا چاہئے اور دعا کے ختم پر درود شریف پڑھنا چاہیے۔ (احسن الفتاوی)۔

☆ عوام میں بعض اعمال (عملیات) چور کے معلوم کرنے کے جائز سمجھے جاتے ہیں، سو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ نہ تو (یہ) جائز ہیں، اور نہ شرعاً حجت ہیں۔

---

(۱) أبو داؤد، كتاب الوتر، باب الاستعادة، رقم: ۱۵۵۵۔

درس نمبر: ۲۵

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! نہ تو خدا اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو) جانتے ہو۔

مسنون دعا:

قرض کی ادائیگی کے وقت کی دعا:

عبد اللہ بن أبی ربیعۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے ایک موقع پر مجھ سے چالیس ہزار درہم قرضہ لئے تھے، پھر جب آپ ﷺ کے پاس بڑی مقدار میں مال آیا تو آپ نے مجھے دیا اور فرمایا۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ (۲)

ترجمہ: اللہ تعالی تمھارے اہل وعیال میں اور تمھارے اموال میں برکت عطاء فرمائے۔

مسائل واحکام:

☆ مال کے ہر حصے پر سال گزرنا ضروری نہیں، لہذا اگر کسی کے پاس سونے کا نصاب مکمل موجود ہے پھر سال گزرنے سے قبل چاندی آگئی تو چاندی پر الگ سے سال گزرنا ضروری نہیں بلکہ سونے کے ساتھ اسی چاندی کی زکوۃ دینا ضروری ہے۔

(۱) سورہ الانفال، آیت نمبر: ۲۷۔

(۲) ابن ماجہ، أبواب الصدقات، باب حسن القضاء، رقم الحدیث: ۲۴۲۴۔

☆ کسی کے پاس ۵۰ ہزار روپے موجود ہیں سال پورا ہونے سے ایک دن پہلے مزید ۵۰ ہزار آگئے تو دوسرے دن تمام رقم کی زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی یعنی پورے لاکھ کی، دوسرے ۵۰ ہزار پر الگ سے سال گزرنا ضروری نہیں۔

اغلاط العوام:

☆ لوگ خدا کے اسماء کو جلالی اور جمالی کہتے ہیں، یہاں تک تو صحیح ہے واقعی بعض اسماء باری تعالی جلالی ہیں اور بعض جمالی، مگر لوگوں نے جو ان سے مراد لے رکھی ہے وہ غلط ہے، لوگوں کے نزدیک جلالی ان اسماء کو کہتے ہیں جن کے پڑھنے سے وبال پڑے، گرمی پیدا ہو، جنون پیدا ہو جائے؛ اور جو اسماء ایسے نہ ہوں انہیں جمالی کہتے ہیں؛ سو یہ تفسیر محض غلط ہے، کہیں خدا نام سے بھی وبال اور نحوست یا جنون پیدا ہوتا ہے؟ نعوذ باللہ بلکہ جلالی وہ ہیں جن میں معنی قہر کے پائے جاتے ہیں جیسے: قھار، جبار، عزیز، اور جمالی وہ ہیں جن میں معنی لطف کے پائے جاتے ہیں جیسے: رحمن، رحیم، کریم، لطیف، سو ظاہر ہے کہ اللہ تعالی میں دونوں صفتیں ہیں۔

☆ استخارہ ہوتا ہے تردد کے موقعہ پر، اور تردد کے معنی یہ ہیں کہ مطلوبہ معاملہ کے دونوں جانب برابر ہوں، اور جب ایک جانب ضرورت متعین ہو تو استخارہ کے کیا معنی؟

☆ اور بعض لوگ استخارہ کے جواب میں خواب کا آنا ضروری سمجھتے ہیں، یہ صحیح نہیں، استخارہ کے بعد دلی رجحان یا قلبی میلان کسی ایک طرف ہو جانا بھی استخارہ کا جواب ہے۔ (احمد)

☆ بعض لوگ فون پر ایک منٹ میں استخارہ کر کے جواب دیتے ہیں، بلکہ دیواروں اور اشتہاروں میں یہ اعلانات کئے جاتے ہیں کہ ایک منٹ میں استخارہ کروائیں، سو اس کی کوئی اصل نہیں، ان کے بطلان کی دلیل کافی ہے کہ ایک مسئلہ کے بارے میں مختلف لوگوں سے استخارہ کروائیں، انشاء اللہ ہر ایک کا جواب جدا جدا ہوگا۔ (احمد)

درس نمبر: ۲۶

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں۔

مسنون دعا:

کسی امر کے غالب آ جانے کے وقت کی دعا:

قَدَّرَ اللهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ (۲)

ترجمہ: اللہ کا فیصلہ (تھا اور میں اس پر راضی ہوں) اور اللہ نے جو چاہا کر دیا۔

مسائل واحکام:

حاجتِ اصلیہ: سردی وگرمی کے پہننے کے کپڑے چاہے کتنے زیادہ قیمتی ہوں ان پر زکوٰۃ واجب نہیں۔

☆ رہنے کا گھر، کام کاج کے لئے نوکر چاکر، استعمال کی گاڑی، ضرورت کا اسلحہ، مختلف پیشوں سے متعلقہ لوگوں کے آلات واوزار ضرورت میں داخل ہیں۔ (بہشتی زیور)

☆ صاحب فن اور علماء کے لئے فن کی کتابیں بھی ضرورت میں داخل ہیں۔

---

(۱) سورہ التوبہ، آیت نمبر: ۲۳۔

(۲) سنن ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب التوکل والیقین، رقم الحدیث: ۴۱۶۸۔

☆ ضرورت سے زائد سامان: بڑی بڑی دیگیں ایسا سامان جس کی برسوں میں ایک آدھ مرتبہ کہیں شادی بیاہ میں ضرورت پڑتی ہو، اور روز مرہ ان کی ضرورت نہیں ہوتی تو یہ ضرورت سے زائد میں شامل ہیں۔ (بہشتی زیور)

اغلاط العوام:

☆ شیعہ تو عموماً اور سنی بھی بہت سے نادعلی کا مضمون چاندی کے تعویذ پر نقش کرا کر بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں، تو یاد رکھو! ''نادعلی'' کا مضمون بھی شرک ہے اسکو چھوڑنا چاہئے وہ مضمون یہ ہے۔

نادِ علیا مظهر العجائب تجده عونا لك فی النوائب

كل هم وغم سینجلی بنبوتك یا محمد وبولایتك یا علی یا علی یا علی

یہ معلوم نہیں یہ کونسی بحر ہے۔ نہ بحر طویل ہے نہ بحر قصیر، اول کے مصرعے تو چھوٹے چھوٹے اور مصرعہ اخیرہ بھی اتنا طویل، غرض بعض سنی بھی گلے میں بڑے شوق سے ڈالتے ہیں، یہ جائز نہیں۔

☆ شوال کے چھ روزوں کے بارے میں یہ خیال کہ عید کے دوسرے دن شروع کیا تو ثواب ملے گا ورنہ نہیں، یہ خیال غلط ہے، بلکہ یہ روزے پورے مہینہ میں جب بھی رکھے جائیں، لگاتار یا متفرق، ہر طرح ثواب ملے گا۔

☆ بعض لوگ بچہ کے پہلے روزے کی افطار کے وقت تقریب اور ہار وغیرہ کا اہتمام کرتے ہیں، یہ رسم بدعت ہے، شریعت میں اس کا کوئی ثبوت نہیں۔

☆ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ سونے چاندی کے جو زیور استعمال کے ہیں ان پر زکوۃ نہیں، یہ غلط ہے بلکہ (اگر نصاب کے بقدر ہیں یا مالک پہلے سے صاحب نصاب ہے تو) ان پر بھی زکوۃ فرض ہے۔

درس نمبر: ۲۷

فرمان باری تعالی:

یَآَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ کُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِیۡنَ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! خدا سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہو۔

مسنون دعا:

کوئی کام مشکل لگنے کے وقت کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ لَا سَھۡلَ اِلَّا مَا جَعَلۡتَہٗ سَھۡلاً، وَاَنۡتَ تَجۡعَلُ الۡحَزَنَ اِذَا شِئۡتَ سَھۡلاً (۲)

ترجمہ: اے اللہ! آسان نہیں ہے مگر وہ کہ آپ نے اسے آسان کیا ہو، اور آپ مشکل کو جب چاہیں آسان کر دیتے ہیں۔

مسائل واحکام:

مصارف زکوۃ: جس آدمی کے پاس ساڑھے سات تولہ سونا، یا ساڑھے باون تولہ چاندی، اتنی مالیت کا سامانِ تجارت، یا نقد رقم یا ضرورت سے زائد سامان ہے، تو وہ مالدار ہے، اس کو زکوۃ دینا جائز نہیں۔

☆ اگر کسی کے پاس ضرورت سے زائد سامان ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی کی مالیت کا ہے تو اس کو زکوۃ دینا جائز نہیں، دینے سے زکوۃ ادا نہ ہوگی۔

---

(۱) سورہ التوبہ، آیت نمبر: ۱۱۹۔

(۲) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، باب ما یقول إذا استصعب علیہ أمر، رقم الحدیث: ۳۵۲۔

☆ مقروض اگر قرض ادا کرنے کے بعد ساڑھے باون تولہ چاندی کی مالیت کا مالک رہ جاتا ہے تو اس کو زکوۃ دینا جائز نہیں۔ (بہشتی زیور)

☆ مالدار آدمی کے پاس کسی وجہ سے دوران سفر مال ختم ہو گیا، گھر پہنچنے تک کا خرچہ بھی نہ رہا تو اس کو زکوۃ دے سکتے ہیں۔ (بہشتی زیور)

اغلاط العوام:

☆ بعض لوگ زکوۃ دیتے ہیں لیکن حساب نہیں کرتے محض اندازے سے دیتے ہیں، یہ غلط ہے۔

☆ بعض لوگ قربانی کے لئے مخصوص دعا پڑھنا ضروری سمجھتے ہیں، حالانکہ یہ دعا مستحب ہے، اس کے بغیر بھی قربانی ہو جائے گی۔

☆ جو حج جمعہ کو ہو عوام الناس اس کو حج اکبر کہتے ہیں، جبکہ شرعاً ہر حج عمرہ کے مقابلہ میں حج اکبر اور عمرہ حج اصغر ہے۔

☆ جس طرح مرد کو دوسرے مرد کا ستر (جن اعضاء کو چھپانا ضروری ہے) دیکھنا گناہ ہے اسی طرح عورت کا دوسری عورت کے ستر کو دیکھنا بھی حرام ہے۔

☆ مشہور ہے کہ مریدنی کو پیر سے پردہ نہیں، یہ بالکل غلط ہے۔

☆ کچھ عورتیں جھانکنے تانکنے کی عادی ہوتی ہیں، حالانکہ غیر مرد کو دیکھنا عورت کے لئے منع ہے۔

☆ اکثر عورتیں غیر عورتوں کی شکل وصورت کا شوہر سے تذکرہ کرتی ہیں، یہ صحیح نہیں۔

☆ جس طرح نامحرم کو دیکھنا اور چھونا حرام ہے اسی طرح اس کا خیال دل میں جمانا، لذت لینا بھی حرام اور قلب کا زنا ہے۔

☆ جو لڑکی نابالغ ہو مگر اس کی طرف رغبت ہوتی ہو تو اس کا حکم بالغہ عورت کا ہے۔

درس نمبر: ۲۸

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (۱)

ترجمہ :اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اوران کوسلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اورہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ) شاید تم یادرکھو(شاید تم نصیحت حاصل کرو)۔

مسنون دعا:

مصیبت اور بلا کو ٹالنے کی دُعا:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس بندے پر اللہ نے مال، اولاد، گھر بار کے متعلق کوئی انعام کیا ہواور اس نے یہ دعا پڑھی ہو تو اس نعمت میں موت کے علاوہ کوئی اور آفت نہ دیکھے گا۔

مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (۲)

ترجمہ: جو اللہ نے چاہا (وہی ملا) اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے عطا ہوتی ہے۔

---

(۱) سورہ النور، آیت نمبر:۲۷۔

(۲) عمل الیوم واللیلة لابن السنی، باب ما یقول لدفع الآفات، رقم الحدیث:۳۵۸۔

مسائل واحکام:

☆ زکوۃ،عشر،فطرانہ اور نذر وغیرہ کی رقم کسی کافر کو دینا جائز نہیں۔(بہشتی زیور)

☆ زکوۃ کی رقم کا کسی مستحقِ زکوۃ کو مالک بنانا ضروری ہے۔

☆ لہذا زکوۃ کی رقم مسجد میں لگانا، یا کسی مردہ کے کفن دفن پر خرچ کرنا یا کسی مردہ کی طرف سے قرضہ ادا کرنا جائز نہیں۔

☆ زکوۃ کی رقم اپنے اصول جیسے: ماں، باپ، دادا، دادی، نانا، نانی، پردادا وغیرہ، اور فروع جیسے: بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسہ، نواسی وغیرہ کو دینا جائز نہیں۔

اغلاط العوام:

☆ بعض لوگ اپنے گھر میں بغیر اطلاع واجازت چلے جاتے ہیں، یہ صحیح نہیں؛ کیونکہ معلوم نہیں گھر کی عورتیں کس حال میں ہیں، یا کوئی محلہ کی غیر عورت گھر میں ہو۔

☆ عورت کو کافر و فاسق عورت سے بھی اجنبی کی مثل پردہ ضروری وفرض ہے(چہرہ، ہاتھ اور پیروں کے علاوہ دوسرا جسم ان کے سامنے کھولنا جائز نہیں)۔

☆ بعض لوگ متبنی (منہ بولے بیٹے) سے پردہ نہیں کرتے، حالانکہ وہ اجنبی کی طرح ہے۔

☆ بعض لوگ منہ بولے بیٹے کی بیوی سے پردہ نہیں کرتے، اسی طرح بعض لوگ منہ بولے بیٹے کی بیوی سے نکاح کو مذموم سمجھتے ہیں۔ یہ غلط ہے۔

☆ کسی سے کلمہ کفر صادر ہوجائے تو تجدید ایمان کے ساتھ تجدید نکاح بھی ضروری ہے۔

☆ اکثر لوگ دوسرے نکاح کو برا سمجھتے ہیں، یہ مناسب نہیں۔

☆ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ غصہ یا دھمکانے کی نیت سے اگر طلاق دی تو طلاق نہیں پڑتی۔ یہ درست نہیں۔

درس نمبر: ٢٩

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا (١)

ترجمہ: اے ایمان والو! خدا کا بہت ذکر کیا کرو اور صبح وشام اس کی پاکی بیان کرتے رہو، وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے اور خدا مومنوں پر مہربان ہے۔

مسنون دعا:

مصیبت کے وقت کی دعا:

حضرت ام المومنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مصیبت پہنچے تو یہ دعا پڑھے:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِيْ فَاْجُرْنِيْ فِيْهَا، وَاَبْدِلْ لِيْ بِهَا خَيْرًا مِنْهَا (٢)

ترجمہ: ہم تو اللہ کی ملک ہیں اور ہم سب اللہ تعالیٰ ہی کے پاس جانے والے ہیں، اے اللہ میں آپ کے ہاں اپنی مصیبت میں ثواب کی امید کرتا ہوں، سو آپ مجھے اس میں اجر عنایت فرمایئے اور اس کے بدلے مجھے اس سے بہتر عطا فرمایئے۔

(١) سورہ الاحزاب، آیت نمبر: ٤١ تا ٤٣۔

(٢) سنن ابی داود، کتاب الجنائز، باب (الاسترجاع، رقم الحدیث: ٣١١٩)

مسائل واحکام:

☆ ان رشتہ داروں کو زکوۃ دے سکتے ہیں: بھائی، بہن، چچا، چچی، ماموں، ممانی، خالہ، پھوپھی اور ان سب کی اولادیں، رضائی والدین، رضائی اولاد، سوتیلے والدین سوتیلی اولاد، بہو، داماد، سسر۔

☆ کسی تنگدست اور مفلس کو قرض کے نام سے زکوۃ دے دی، یا انعام کے نام سے زکوۃ کی رقم دے دی مگر دل میں زکوۃ دینے کی نیت ہو تو زکوۃ ادا ہو جائے گی۔

☆ زکوۃ اور صدقاتِ واجبہ کی رقم امامِ مسجد کو امامت کی اجرت اور تنخواہ میں دینا جائز نہیں، ہاں! اگر امام کو امامت کی تنخواہ الگ دی جائے اور غریب محتاج اور مقروض ہونے کی وجہ سے اس کو زکوۃ الگ دی جائے، تو صحیح ہے زکوۃ ادا ہو جائے گی اور امام کے ساتھ مدد بھی ہو جائے گی، اسی طرح دیگر صدقاتِ نافلہ، ہدیہ اور تحفہ وغیرہ کے ذریعہ امام اور استاد کی مدد کی جائے، تاکہ وہ معاش سے بے فکر ہو کر بحسن وخوبی دین کا کام انجام دے سکیں (زکوۃ کے مسائل کا انسائیکلو پیڈیا: ۶۴)

اغلاط العوام:

☆ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ بیوی کی غیر موجودگی یا نہ سننے کی صورت میں طلاق نہیں ہوگی، یہ خیال غلط ہے۔

☆ بعض عورتوں کی طرف سے یہ کوتاہی ہوتی ہے کہ ادنی ادنی بات پر شوہر سے طلاق مانگتی ہیں۔ اس باب میں حدیث میں سخت وعید آئی ہے چنانچہ جناب رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو عورت بلا کسی ضرورت شدیدہ کے اپنے شوہر سے طلاق کی درخواست کرے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔ (مسند احمد، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ ودارمی، مشکوۃ)

☆ ایک غلطی یہ ہے کہ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ جب تک عورت سامنے نہ ہو طلاق واقع نہیں ہوتی، سو یہ بھی غلط ہے۔

درس نمبر: ۳۰

فرمان باری تعالی:

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا(۱)

ترجمہ: خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں، مومنو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو۔

مسنون دعا:

کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھ کر پڑھنے کی دعا:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی کو مبتلائے مصیبت دیکھے اور یہ دعا پڑھ لے تو اس شخص پر وہ مصیبت نہیں آئے گی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا (۲)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے اس چیز سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت بخشی۔

(۱) سورہ الاحزاب، آیت نمبر: ۵۶۔

(۲) ترمذی، کتاب الدعوات، باب ما یقول اذا رأی مبتلا، رقم الحدیث: ۳۴۳۲۔

مسائل واحکام:

☆ ایسے فقیر جن کا حلیہ مانگنے کا ہے، اور یہ معلوم ہو کہ یہ لوگ اکثر مالدار اور صاحب نصاب ہوتے ہیں، توان کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔ (زکوٰۃ کے مسائل کا انسائکلو پیڈیا: ۱۱۱)

☆ مستحقین زکوٰۃ میں سے درج ذیل لوگ زیادہ استحقاق رکھتے ہیں : مقروض، مجاھد، طلبہ، علماء یا دین کے کسی بھی شعبہ سے وابستہ افراد، عازم حج اور ایسا مسافر جس کے پاس مال نہ رہا۔ (چار سو اہم مسائل)

☆ نصاب پر سال گذرتے ہی زکوۃ ادا کرنا واجب ہے، بغیر عذر تاخیر پر گناہ ہوگا، گذشتہ سالوں کی زکوۃ ادا نہ کی تو ترکہ چھوڑنے کی صورت میں وصیت کرنا واجب ہے، وگرنہ تارک فرض اور سخت گنہگار ہوگا۔

اغلاط العوام:

☆ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ نشہ کی حالت میں مثل جنون کے غیر مکلف ہوتا ہے کہ اس حالت میں طلاق دینے سے طلاق واقع نہیں ہوتی۔ سو یہ بھی غلط ہے اس کا حکم جنون کا سا نہیں۔

☆ بعض لوگ ایسے ہی بطور ہزل (مذاق کے طور پر) منہ سے لفظ طلاق نکال دیتے ہیں مگر ان کا قصد طلاق دینے کا نہیں ہوتا، تو یوں سمجھتے ہیں کہ اس سے طلاق واقع نہیں ہوتی۔ سو سمجھ لینا چاہیئے کہ اس صورت میں طلاق واقع ہو جاتی ہے، کیونکہ تکلم بالقصد (بات کرنا تو ارادہ کے ساتھ) ہوا ہے گو اس کے ساتھ اسکے معنی کے واقع ہونے کا قصد نہیں ہوا بلکہ اسکے عدم وقوع کا قصد ہوا ہے۔ سو یہ شریعت میں معتبر نہیں۔

☆ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ بیوی اگر حاملہ ہو تو طلاق نہیں ہوتی، یہ بالکل غلط ہے، حمل طلاق سے مانع یا رکاوٹ نہیں، البتہ حاملہ کی عدت وضع حمل ہے۔ (احمد)

درس نمبر: ۳۱

فرمان باری تعالی:

یَاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِیْهًا ۝ یَاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۝ یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ کو (عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو خدا نے ان کو بے عیب ثابت کیا اور وہ خدا کے نزدیک آبرو والے تھے، مومنو! خدا سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو، وہ تمہارے اعمال درست کردے گا، اور تمہارے گناہ بخش دے گا، اور جو شخص خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کریگا تو بیشک بڑی مراد پائے گا۔

مسنون دعا:

غصہ کے ختم کرنے کی دعا:

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کی مجلس میں حاضر تھا دو آدمی ایک دوسرے کو برا بھلا کہنے لگ گئے اور ان میں سے ایک کا چہرہ سرخ ہوگیا تھا اور رگیں پھول گئیں تھیں، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں ایک کلمہ جانتا ہوں اگر یہ شخص اس کلمہ کو پڑھ لے تو اس کا غصہ ختم ہوجائے گا جو کہ اس پر سوار ہے۔ صحابہ کرام

---

(۱) سورہ الاحزاب، آیت نمبر: ۶۹ تا ۷۱۔

رضی اللہ عنہم نے (جب دیکھا کہ اس نے یہ نہیں کہا تو) اسے کہا کہ نبی کریم ﷺ فرما رہے ہیں کہ "تم یہ پڑھ لو" اس شخص نے کہا کہ مجھے کوئی دیوانگی ہے؟ وہ دعا یہ ہے:

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (۱)

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان مردود سے

مسائل واحکام:

☆ اگر مال خالص حرام ہو، تب تو اس میں زکوۃ واجب نہ ہوگی، کیونکہ مال حرام کا مالک معلوم ہونے کی صورت میں اس کو لوٹانا اور معلوم نہ ہونے کی صورت میں بلا نیت ثواب صدقہ کرنا واجب ہے۔ اور اگر مالِ حلال وحرام دونوں شامل ہے، تب دیکھا جائے گا کہ اگر حرام مال کی مقدار اس سے نکالی جائے تو بقدر نصاب بچتا ہے یا نہیں، اگر بچتا ہے تو اس باقی مقدار میں زکوۃ واجب ہو گی، اور اگر نہیں بچتا ہے تو زکوۃ واجب نہ ہوگی۔ (مسائل زکوۃ رفعت قاسمی: ۱۰/۳۱۱)

اغلاط العوام:

☆ ایک غلطی بعض جاہلوں میں یہ ہے کہ ہنسی یا غصہ میں بی بی کو طلاقن کہہ کر پکارتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اس سے طلاق نہیں ہوئی۔ حالانکہ اس سے بھی طلاق واقع ہوجاتی ہے۔

☆ بعض لوگ اس غلطی میں ہیں کہ یہ سمجھتے ہیں کہ غصے میں طلاق واقع نہیں ہوتی، یہ بھی غلط مسئلہ ہے۔ غصے میں بھی طلاق واقع ہوجاتی ہے اور طلاق تو اکثر غصہ میں ہی دی جاتی ہے۔

☆ حالت نفاس میں طلاق دینا ایسا ہی ہے جیسے حیض میں طلاق دینا (یہ بھی گناہ ہے۔)

☆ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اگر کوئی زبردستی کسی سے طلاق دلوادے تو طلاق واقع نہیں ہوتی، سو یہ بات بھی صحیح نہیں اکراہ میں (جبراً طلاق دلوانے میں) بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ گو۔ اکراہ (زبردستی) کرنے والے پر مواخذہ ہوگا۔

---

(۱) سنن ابی داود، کتاب الادب، باب ما یقال عند الغضب، رقم الحدیث: ۴۷۸۰۔

درس نمبر: ٣٢

فرمان باری تعالی:

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ (١)

ترجمہ: اے ایمان والو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لیکر آئے تو خوب تحقیق کرلیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچادو پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے۔

مسنون دعا:

نظر سے بچنے کی دعا:

حضرت سعید بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جب نبی کریم ﷺ کو اندیشہ ہوتا کہ آپ کی نظر کسی چیز کو لگ جائے گی تو آپ یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ وَلَا تَضُرَّهُ (٢)

ترجمہ: اے اللہ! اس میں برکت دے، اور اسے نقصان نہ پہنچا۔

مسائل واحکام:

☆ گذشتہ سالوں کی زکوۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ موجودہ سامانِ زکوۃ کی مارکیٹ ویلیو اور مالِ زکوۃ کے مجموعہ سے سب سے پہلے گذشتہ پہلے سال کی زکوۃ ادا کرنے کے لئے مال کا چالیسواں حصہ منہا کرے، پھر بقیہ مال سے دوسرے سال کی زکوۃ کے لئے

---

(١) سورہ الحجرات، آیت نمبر: ٦

(٢) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، باب ما یقول اذا رأی شیئا فخاف أن یعینہ، رقم الحدیث: ٢٠٩۔

چالیسواں حصہ منہا کرے، تیسرے سال کے لئے بقیہ مال سے چالیسواں حصہ منہا کرے، اسی طرح تمام سالوں کے لئے باقی مال سے چالیسواں حصہ ادا کرتا جائے۔

اغلاط العوام:

☆ عوام میں مشہور ہے کہ شوہر کے مرنے پر اس کا جنازہ گھر سے نکلنے سے پہلے اسکی عورت گھر سے دوسرے گھر چلی جائے تو جائز ہے جنازہ نکلنے کے بعد جائز نہیں، گویا ان کے خیال میں عدت وفات کے وقت سے شروع نہیں ہوتی بلکہ جنازہ لے جانے کے وقت سے شروع ہوتی ہے، یہ محض غلط ہے۔

☆ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ عدت کے اندر گھر سے نکل آئے تو اس پر پھر از سرنو عدت واجب ہوگی اور پہلی عدت ٹوٹ گئی، سو یہ بالکل غلط ہے یہ تو ضرور ہے کہ بلاضرورت گھر سے نکلنا معتدہ (عدت گذارنے والی) کا جائز نہیں۔

☆ حالت حیض اور ایسے طہر میں جس میں ہم بستری ہوگئی ہو طلاق دینا منع ہے۔

☆ اکثر لوگ معاملات کو دین میں داخل ہی نہیں سمجھتے۔ اگر کوئی پوچھنے کو کہے بھی تو کہتے ہیں کہ مولویوں کو اس سے کیا بحث ان کا کام نماز روزہ کا بتلانا ہے۔ یاد رکھو! یہ خیال بالکل ہی غلط ہے۔ قرآن وحدیث وفقہ (شریعت) میں سب چیزوں کی تعلیم موجود ہے، معاملات کی بھی معاشرت کی بھی۔ (آثار العبادۃ)

☆ بعض عوام عورتوں کے ذبیحہ کو درست نہیں سمجھتے۔ سو یہ محض غلط ہے۔

درس نمبر: ۳۳

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَ لَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے، ممکن ہے کہ وہ قوم ان سے بہتر ہو، اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں، اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو، ایمان لانے کے بعد برا نام (رکھنا) گناہ ہے اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں۔

مسنون دعا:

اپنی دلہن کی پیشانی کے بال ہاتھ میں لے کر پڑھنے کی دعا:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے یا کوئی غلام خریدے تو وہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ (۲)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اس (کی ذات) کی بھلائی مانگتا ہوں اور بھلائی اس چیز کی جس پر تو نے ان کو پیدا کیا (اچھے اخلاق) اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا (بد اخلاقی)۔

(۱) سورہ الحجرات، آیت نمبر: ۱۱۔

(۲) ابوداؤد۔کتاب النکاح، باب فی جامع النکاح، رقم الحدیث: ۲۱۶۰۔

مسائل واحکام:

صدقۃ الفطر:

☆ صدقہ فطر ہر اس آزاد مسلمان پر واجب ہے جو مکان، لباس، سواری اور ہتھیار وغیرہ حاجاتِ اصلیہ سے زائد مقدار نصاب کا مالک ہو، اس میں عاقل اور بالغ ہونا شرط نہیں، یہ بھی ضروری نہیں کہ وہ مال نامی (بڑھنے والا) ہو، لہٰذا کسی کی ملک میں ضرورت سے زائد اشیاء اگر نصاب (ساڑھے باون تولہ چاندی کی مالیت) کی مقدار میں یا اس سے زیادہ ہو، تو اس پر صدقہ فطر واجب ہے، اگرچہ اس کی ملکیت میں زیور، نقدی یا مال تجارت کچھ بھی نہ ہو۔ (چارسو اہم مسائل: ۱۲۳)

اغلاط العوام:

☆ بعض لوگ زبانی یا تحریری ہبہ (تحفہ) کو کافی سمجھتے ہیں، سو یہ غلط ہے، ہبہ میں قبضہ شرط ہے یعنی اگر مثلاً زید نے زبانی کہہ دیا کہ میں نے یہ چیز ہبہ کی اور عمر نے کہا کہ میں نے قبول کیا مگر عمرو کا قبضہ نہیں ہوا تو ہبہ صحیح نہیں ہوا اور وہ شیء بدستور زید کی ملک میں رہے گی۔

☆ مشہور ہے کہ ولد الزنا (حرام زادہ) کا ذبیحہ درست نہیں، سو محض غلط ہے۔

☆ مشہور ہے کہ کبوتر سید ہے، اس لئے اسکا شکار نہیں کرنا چاہیے، سو یہ محض غلط ہے۔

☆ بعض لوگ ذی قعدہ کے مہینے میں شادی وغیرہ کرنے کو منحوس سمجھتے ہیں، اور اس کو خالی کا مہینہ کہتے ہیں۔ سو یہ بالکل غلط ہے، کسی مہینے یا دن کو منحوس نہیں سمجھنا چاہیے۔

درس نمبر: ۳۴

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو، کہ بعض گمان گناہ ہیں، اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے، کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کریگا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے، اس سے تو تم ضرور نفرت کروگے (تو غیبت نہ کرو) اور خدا کا ڈر رکھو بیشک خدا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

مسنون دعا:

بیوی سے ہمبستری سے پہلے کی دعا :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص جب اپنی بیوی کے پاس آئے تو یہ دعا پڑھ لے، پھر ان دونوں کے درمیان کوئی اولاد مقدر ہوجائے تو اس کو شیطان ضرر نہ پہنچا سکے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا (۲)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اے اللہ! ہم کو شیطان سے بچا اور جو (اولاد) ہمیں دے اس سے شیطان کو دور رکھ۔

(۱) سورہ الحجرات، آیت نمبر: ۱۲۔

(۲) بخاری، کتاب الوضوء، باب التسمیۃ علی کل حال وعند الوقاع، رقم الحدیث: ۱۴۱۔

مسائل واحکام:

☆ کسی کے دو گھر ہیں، ایک میں خود رہتا ہے اور ایک خالی پڑا ہے یا کرایہ پر دے دیا ہے، تو یہ دوسرا مکان ضرورت سے زائد ہے، اگر اس کی قیمت اتنی ہو جتنی پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے، تو اس پر صدقہ فطر واجب ہے اور ایسے شخص کو زکوٰۃ کا پیسہ دینا بھی جائز نہیں۔ (بہشتی زیور:۲۲۸)

☆ بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ جو شخص روزہ نہ رکھے اس پر صدقہ فطر نہیں، حالانکہ صدقہ فطر ہر صاحب نصاب مسلمان پر واجب ہے، خواہ اس نے روزے رکھے ہوں یا نہ رکھے ہوں، اور نہ رکھنا کسی عذر سے ہو جیسے بڑھاپا، مرض، سفر وغیرہ یا بلا عذر، ہر صورت صدقہ فطر واجب ہے۔ (چار سو اہم مسائل:۱۶۳)

اغلاط العوام:

☆ بعض جگہ تیرہویں تاریخ کو کچھ گھونگیاں وغیرہ بنا کر تقسیم کرتے ہیں، تاکہ ذی قعدہ کی نحوست سے حفاظت رہے، یہ اعتقاد شرع کے خلاف اور گناہ ہے۔

☆ بعض صفر کو تیزہ تیزی کہتے ہیں اور اس کو نامبارک جانتے ہیں، یہ اعتقاد بھی غلط ہے۔

☆ عید کے دن لوگ کپڑوں کا بہت اہتمام کرتے ہیں حتی کہ بعض لوگ قرض لے کر نئے کپڑے بنواتے ہیں بعض مستعار (ادھارے) کپڑے پہنتے ہیں، اس اہتمام کی بھی کوئی اصل نہیں ہے، بلکہ سنت یہ ہے کہ ہر شخص کے پاس جو کپڑے ہیں ان میں سے جو اچھے ہوں وہ پہنے۔ (زوال السنہ)

درس نمبر: ۳۵

فرمان باری تعالی:

یَاۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِیْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَ اِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو خدا تم کو کشادگی بخشے گا، اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو، جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے خدا ان کے درجے بلند کریگا، اور خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

مسنون دعا:

نظر بد سے حفاظت کی دعا:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما پر ان الفاظ کے ذریعہ دم کیا کرتے تھے۔

اُعِیْذُ کُمَا بِکَلِمَاتِ اللہِ التَّامَّاتِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّ هَامَّةٍ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّةٍ (۲)

ترجمہ: میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات کے وسیلہ سے ہر شیطان اور فکر میں ڈالنے والی چیز اور نظرِ بد سے پناہ میں دیتا ہوں۔

---

(۱) سورہ المجادلۃ، آیت نمبر: ۱۱

(۲) مسند احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن عباس، رقم الحدیث: ۲۱۱۳)

اور ارشاد فرماتے کہ میرے جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق علیہما السلام پر ان کلمات کے ذریعہ دم کیا کرتے تھے۔

مسائل واحکام:

☆ بہتر یہ ہے کہ جس وقت مرد لوگ نماز کے لئے عید گاہ جاتے ہیں، اس سے پہلے ہی صدقہ فطر دے دیں اگر پہلے نہ دیا تو خیر بعد سہی۔ (بہشتی زیور:۲۲۸)

☆ کسی نے صدقہ فطر عید کے دن سے پہلے ہی رمضان میں دے دیا تب بھی ادا ہو گیا دوبارہ دینا واجب نہیں۔ (بہشتی زیور:۲۲۸)

اغلاط العوام:

☆ اکثر عوام میں دستور ہے کہ اگر کوئی شخص کھانا کھاتے وقت دوسرے شخص کو کھانا کھلانے کیلئے بلاتا ہے اور اس کو منظور نہیں ہوتا تو اس کے جواب میں یہ کہا کرتے ہیں ''بسم اللہ کرو''، پس چونکہ اس موقعہ پر اس لفظ کا استعمال کرنا شرعاً ثابت نہیں ہے، لہذا ترک کر دینا چاہیے، اس کی جگہ اور کلمہ جیسے بارک اللہ وغیرہ کہہ دینا چاہیے۔

☆ بعض عوام محرم میں قبروں پر نئی مٹی ڈالنے کو ضروری سمجھتے ہیں، سو اس کی بھی کوئی اصل نہیں۔

☆ مریض مرد ہو یا عورت معالج کو بقدر ضرورت ان کا بدن دیکھنا جائز ہے لیکن دوسرے حاضرین کو ان کے ستر کا حصہ دیکھنا جائز نہیں، وہاں سے ہٹ جانا یا آنکھیں بند کر لینا یا منہ پھیر لینا واجب ہے۔ (اصلاح انقلاب)

درس نمبر: ۳۶

فرمان باری تعالیٰ:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ٥ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ٥ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۗ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! خدا سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیئے کہ اس نے کل (فردائے قیامت) کے لئے کیا (سامان) بھیجا ہے، اور (ہم پھر کہتے ہیں کہ) خدا سے ڈرتے رہو، بیشک خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے، اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے خدا کو بھلا دیا تو خدا نے انہیں ایسا کر دیا کہ خود اپنے تئیں بھول گئے، یہ بدکردار لوگ ہیں، اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں، اہل بہشت تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

مسنون دعا:

کوئی اپنی چیز پیش کرے تو اس کی دعا:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب مہاجرین مدینہ آئے تو نبی کریم ﷺ نے حضرت عبد الرحمن بن عوف اور سعد بن الربیع رضی اللہ عنہما کے درمیان اخوت قائم کی، حضرت سعد نے حضرت عبدالرحمن بن عوف سے کہا کہ میں انصار میں زیادہ دولت مند ہوں، تمہیں اپنے مال کے دو حصے کیے دیتا ہوں ایک تم لے لو، اور

(۱) سورہ الحشر، آیت نمبر: ۱۸ تا ۲۰۔

میں اپنی دو بیویوں میں سے ایک کو آپ کے لئے طلاق دیتا ہوں، تو حضرت عبد الرحمن بن عوف نے فرمایا:

بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ (۱)

ترجمہ: خدا تمہارے گھر والوں اور مال میں برکت عطاء فرمائے۔

مسائل و احکام:

☆ اگر کسی نے عید کے دن صدقہ فطر نہ دیا تو معاف نہیں ہوا، اس کی ادئیگی واجب ہے۔

☆ اگر کوئی شخص صدقہ فطر ادا کئے بغیر مر گیا، تو وصیت کر جانے کی صورت میں اس کے تہائی ترکہ سے صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہے، اور وصیت نہ کرنے کی صورت میں ورثہ کے ذمہ کچھ نہیں، ہاں! بالغ ورثہ تبرعاً ادا کر دیں تو جائز ہے۔

اغلاط العوام:

☆ بعض مریض نماز میں باوجود اس کے کہ کراہنے کو ضبط کر سکتے ہیں لیکن آہ آہ خوب صاف لفظوں سے کہتے ہیں اور اس کی بالکل پرواہ نہیں کرتے کہ نماز رہے گی یا ٹوٹ جائے گی، یاد رکھنا چاہیے کہ قدرت ضبط ہوتے ہوئے نماز میں ہائے ہائے یا آہ آہ، اوئی وغیرہ کرنے سے نماز جاتی رہتی ہے۔ (اصلاح انقلاب)

☆ اکثر لوگ آج کل ایسی غلطی کرتے ہیں کہ بیمار کے پاس بیٹھ کر مجلس آرائی کرتے ہیں ادھر ادھر کی باتیں کرتے ہیں، اس کا جی چاہتا ہے کہ آرام کرے یا کروٹ بدلے لیکن ان کے لحاظ سے بیچارہ ایک حالت سے لیٹا رہتا ہے۔ یہ بڑی سخت غلطی ہے، ہاں اگر مریض سے ایسی بے تکلفی ہے کہ اس کو اس سے لحاظ نہ ہو اور اس کے آرام میں خلل نہ ہو بلکہ اس سے انس و راحت ہو تو مستثنیٰ ہے۔

---

(۱) بخاری، کتاب المناقب، فضائل أصحاب النبی، رقم الحدیث: ۳۷۸۱۔

درس نمبر: ۳۷

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ٥ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے، خدا اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔

مسنون دعا:

دشمن کے خوف کے وقت کی دعا:

حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کو جب کسی قوم (دشمن) سے اندیشہ ہوتا تو آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ (۲)

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ کو دشمن کے مقابل کرتے ہیں اور ہم ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

مسائل واحکام:

☆ صدقہ فطر عید الفطر کی صبح صادق کے وقت واجب ہوتا ہے، لہٰذا صبح صادق سے پہلے جو بچہ پیدا ہوا یا کافر مسلمان ہو گیا یا فقیر مالدار ہو گیا تو ان پر صدقہ فطر واجب ہے، اسی طرح صبح صادق کے بعد جو شخص فوت ہوا یا مالدار فقیر ہو گیا، تب بھی صدقہ فطر واجب ہے۔

---

(۱) سورہ الصف، آیت نمبر: ۲، ۳۔

(۲) سنن أبی داود، کتاب الوتر، باب ما یقول الرجل إذا خاف قوما: رقم الحدیث: ۱۵۳۷۔

☆ صبح صادق سے پہلے جو شخص فوت ہوگیا یا مالدار فقیر ہوگیا، تو ان پر صدقہ فطر واجب نہیں، اسی طرح صبح صادق کے بعد جو بچہ پیدا ہوا یا کافر مسلمان ہوا، تو ان پر بھی زکوۃ واجب نہیں۔ (چارسو اہم مسائل:۱۶۶)

اغلاط العوام:

☆ بعض بیمار کھڑے ہوکر نماز پڑھنے کی قدرت رکھتے ہیں مگر پھر بھی وہ بیٹھ کر نماز ادا کرتے ہیں، حالانکہ جب کھڑے ہوکر نماز ادا کرنے کی قدرت ہو بیٹھ کر ادا کرنا جائز نہیں، لہذا بڑی احتیاط سے نماز کو ادا کرنا چاہیئے۔

☆ بعض لوگ بیماری کی بابت ایسی باتیں کرتے ہیں جو ناامیدی کی ہوتی ہیں یہ بہت بڑی غلطی ہے۔ بیمار کے سامنے یا اس کے گھر والوں کے سامنے ایسی باتیں مت کرو جس سے زندگی کی ناامیدی پائی جاوے۔ ناحق دل ٹوٹے، بلکہ تسلی کی باتیں کرو۔ مثلاً ان شاء اللہ سب دکھ جاتا رہے گا۔

☆ ایک کوتاہی بہت عام یہ ہے کہ جب کوئی عورت مرنے لگتی ہے تو اس سے کہتے ہیں مہر معاف کردے وہ معاف کردیتی ہے اور خاوند اس معافی کو کافی سمجھ کر اپنے آپکو دَینِ مہر سے سبکدوش سمجھتا ہے اور کوئی وارث مانگے بھی تو نہیں دیتا۔

☆ اگر مریض کو قبلہ رخ کرنے سے تکلیف ہو تو اس کے حال پر چھوڑ دو پھر اسکے پاس کوئی بلند آواز سے کہے **اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ** اور اس کو کلمہ پڑھنے کا حکم نہ کرو، کیونکہ وہ وقت بڑا مشکل ہے، نہ معلوم اسکے منہ سے کیا نکل جائے۔ (بہشتی زیور)

درس نمبر:۳۸

فرمان باری تعالی:

يَآَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو خدا کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو اور خرید و فروخت ترک کردو، اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور خدا کا فضل تلاش کرو، اور خدا کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ۔

مسنون دعا:

دشمن کو دیکھنے کے وقت کی دعا:

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: کہ ہم ایک جنگ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے، دشمن کا سامنا ہوا، تو میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا، (چنانچہ دعا قبول ہوئی) پھر میں نے خود دیکھا کہ بڑے بہادر لوگ بھی پچھاڑے جارہے ہیں، ان کو فرشتے آگے اور پیچھے سے مار رہے تھے۔

يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ إِيَّاكَ أَعْبُدُ وَإِيَّاكَ أَسْتَعِيْنُ (۲)

ترجمہ: اے یوم جزا کے مالک! میں آپ ہی کی عبادت کرتا ہوں اور آپ ہی سے مدد مانگتا ہوں۔

---

(۱) سورہ الجمعۃ، آیت نمبر: ۹، ۱۰۔

(۲) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، باب ما یقول إذا نظر إلى عدوہ: رقم الحدیث: ۳۳۵۔

مسائل واحکام:

☆ صدقہ فطر صرف اپنی طرف سے اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے ادا کرنا واجب ہے، نابالغ اولاد میں بھی اگر کوئی خود مالکِ نصاب ہے تو اسی کے مال میں سے ادا کیا جائے گا اور یہی حکم مجنون اولاد کا ہے۔

☆ بیوی، بالغ اولاد، والدین، بہن بھائی غرض کسی بھی دوسرے رشتہ دار کی طرف سے صدقہء فطر ادا کرنا واجب نہیں، ہاں! بالغ اولاد اور بیوی کا صدقہ ان سے اجازت لئے بغیر کردیا تو ہوگیا، بشرطیکہ بالغ اولاد ان کی عیال میں ہو ورنہ انہیں خود صدقہ فطر ادا کرنا ہوگا اور باقی کسی بھی رشتہ دار کی طرف سے بلا اجازت ادا کرنے سے ادا نہ ہوگا۔ (چارسو اہم مسائل:۱۶۵)

اغلاط العوام:

☆ بعض لوگ مرنے والے کو کلمہ پڑھوانے میں اس قدر سختی کرتے ہیں کہ اس کے پیچھے ہی پڑجاتے ہیں، وہ ذرا غافل ہوا خاموش ہوا فوراً توبہ استغفار اور کلمہ کا تقاضہ شروع کردیتے ہیں اور برابر اس کے سر رہتے ہیں، وہ بیچارہ تنگ آکر تکلیف جھیل کر کسی طرح پڑھ لے تو اس پر بھی کفایت نہیں کرتے یہ چاہتے ہیں کہ برابر پڑھتا ہی رہے، دم نہ لے؛ یہ سراسر جہالت کی بات ہے۔ (اصلاح انقلاب)

☆ بعض باوجود اس کے ان کے ذمہ بہت سی نمازیں اور روزے چھوٹے ہوئے ہیں مگر مرنے کے وقت بھی فدیہ کی وصیت نہیں کرتے۔ حالانکہ ایسے شخص کو فدیہ کی وصیت کرنا واجب ہے۔

درس نمبر: ۳۹

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! تمہارا مال اور اولاد تم کو خدا کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو ایسا کرے گا وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

مسنون دعا:

بارش کے لئے دعا:

حضرت عمرو بن شعیب کے پردادا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بارش طلب فرماتے تو ان الفاظ سے دعا کرتے:

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ ، وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ ، وَاَحْيِي بَلَدَكَ الْمَيِّتَ (۲)

ترجمہ: اے اللہ! اپنے بندوں اور اپنے جانوروں کو پانی سے سیراب فرما دے اور اپنی رحمت پھیلا دے، اور اپنی مردہ (خشک) زمینوں کو زندگی (شادابی و سرسبزی) عطاء فرما۔

مسائل واحکام:

☆ اسی تولہ کے سیر سے پونے دو سیر گندم (یا اسکی قیمت) ایک صدقہ فطر میں نکالے جاویں (جواھر الفقہ، اوزان شرعیہ: ۴۶۷)، گرام کے حساب سے ۱,۶۹ ۷ کلو گرام گندم دی جائے۔

---

(۱) سورہ المنافقون، آیت نمبر: ۹۔

(۲) ابوداؤد، کتاب صلاۃ الاستسقاء، باب رفع الیدین فی الاستسقاء، رقم الحدیث ۱۱۷۶۔

☆ صدقۃ الفطر کے مصرف وہی ہیں جو زکوۃ کا مصرف ہیں۔

☆ دوکان کی زکوۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دوکان میں جتنی مالیت کا سامان ہے، اسکی قیمت لگا کر اگر ذمے پر قرض ہو، اس کو منہا کر دیا کریں اور باقی جتنی رقم بچے اس کا چالیسواں حصہ زکوۃ میں ادا کیا کریں، دوکان کی عمارت اور فرنیچر وغیرہ پر زکوۃ نہیں صرف قابلِ فروخت مال پر زکوۃ ہے (مسائل زکوۃ:۱۰/۱۶۳)

اغلاط العوام :

☆ کسی کا خاوند مر گیا تو بیوی کو اسکا چہرہ دیکھنا، نہلانا اور کفنانا درست ہے۔

☆ بیوی مر جائے تو شوہر کا اسے نہلانا اس کا بدن چھونا اور ہاتھ لگانا درست نہیں، البتہ دیکھنا درست ہے اور کپڑے کے اوپر سے ہاتھ لگانا اور جنازہ اٹھانا بھی جائز ہے۔

☆ نابالغ لڑکا اور لڑکی اگر اتنے بڑے ہوں کہ انہیں دیکھنے سے شہوت ہوتی ہو تو لڑکے کو مرد اور لڑکی کو عورت ہی غسل دے۔

☆ جو شخص حالت جنابت میں ہو یا عورت حیض یا نفاس میں ہو وہ میت کو غسل نہ دے کیونکہ اسکا غسل دینا مکروہ ہے۔

☆ کعبہ شریف کے غلاف کا کپڑا جس پر کلمہ یا قرآنی آیات لکھی ہوں وہ کفن یا قبر میں رکھنا درست نہیں۔ (امدادلفتاوی)

☆ بعض لوگ کفن پر بھی عطر لگاتے ہیں اور عطر کی پھریری میت کے کان میں رکھ دیتے ہیں، یہ سب جہالت ہے۔ (بہشتی زیور)

☆ مرنے والے کی وصیت کہ میری نماز فلاں شخص پڑھائے شرعاً اس پر عمل ضروری نہیں۔

درس نمبر: ۴۰

فرمان باری تعالی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ، جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تندخو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں جو ارشاد خدا ان کو فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم انہیں ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں، کافرو! آج بہانے مت بناؤ، جو عمل تم کیا کرتے تھے انہیں کا تم کو بدلا دیا جائیگا۔

مسنون دعا:

بارش ہونے کے وقت کی دعا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اگر بارش ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا هَنِيْئًا (۲)

ترجمہ: اے اللہ جاری اور نافع پانی عطاء فرما۔

---

(۱) سورہ التحریم، آیت نمبر: ۶، ۷۔

(۲) ابوداؤد، کتاب الادب، باب ما یقول اذا ھاجت الریح، رقم الحدیث: ۵۰۹۹۔

مسائل واحکام:

☆ زکوۃ کی کٹوتی سے بچنے کے لئے غیر مسلم ہونے کا فارم بھرنا کفر ہے۔اگر کسی نے مسلمان کو ایسا فارم بھرنے کا مشورہ دیا تو وہ بھی دائرہ اسلام سے خارج ہو جائے گا۔اس پر لازم ہے کہ تجدید ایمان اور نکاح کرلے۔(زکوۃ کے مسائل کا انسائکلو پیڈیا: ۲۲۴)

اغلاط العوام :

☆ بعض لوگ شوہر کو اس کی مردہ بیوی کا منہ نہیں دیکھنے دیتے۔نہ اس کے جنازہ کا پایہ پکڑ نے دیتے ہیں یہ محض لغو ہے۔یاد رکھئے کہ میت کو ہاتھ لگانا تو بلاضرورت جائز نہیں لیکن منہ دیکھنا درست ہے اور پایہ پکڑنا مستحب ہے بلکہ اگر محرم قبر میں اتارنے والا نہ ہوتو اور اجنبیوں سے زیادہ شوہر کا حق ہے(یعنی زیادہ حق دار)اور عورت کیلئے تو مردہ شوہر کو دیکھنا اور ہاتھ لگانا بھی درست ہے۔(اصلاح انقلاب)

☆ ایک غلط رسم یہ بھی ہے کہ میت کے انتقال کے بعد اسکے کپڑے اور جوڑے خاص کرا استعمالی کپڑے خیرات کردیتے ہیں، حالانکہ ورثاء میں اکثر نابالغ ورثاء بھی ہوتے ہیں۔یاد رکھئے میت کے تمام کپڑے اور ہر چھوٹی بڑی چیز اسکا ترکہ ہے جس کو شریعت کے مطابق تقسیم کرنا واجب ہے اس سے پہلے کوئی چیز خیرات نہ کی جائے، البتہ اگر سب وارث بالغ ہوں اور خوش دلی سے متفق ہو کر دے دیں تو یہ خیرات کرنا جائز ہے لیکن اسے واجب یا ضروری سمجھنا پھر بھی بدعت ہے۔(اصلاح الرسوم)

☆ بعض لوگ کہتے ہیں کہ نماز کے بعد مصلی (جائے نماز) کو لپیٹ دینا چاہئے ورنہ شیطان نماز پڑھ لے گا، یہ بات بالکل غلط ہے، اگر جائے نماز بچھانے سے شیطان نماز پڑھے تو پھر تو ہم ساری جائے نماز بچھا دیتے ہیں، کہ بدبخت مردود کچھ مصروف ہوجائے گا، اور ہماری طرف سے بدلہ بھی ہوجائے گا۔(احمد)

نقشہ برائے ادائیگی زکوۃ

(الف) وہ اثاثے جن پر زکاۃ واجب ہے

☆سونا خواہ کسی بھی مقصد کیلئے ہو کسی بھی شکل میں ہو (مارکیٹ ویلیو یعنی قیمت فروخت)............

☆چاندی خواہ کسی مقصد کے لے ہو اور کسی بھی شکل میں ہو (مارکیٹ ویلیو یعنی قیمت فروخت)............

☆نقد رقم............

☆کسی کے پاس امانت (خواہ رقم ہو یا سونا چاندی)............

☆بینک بیلینس :............

☆غیر ملکی کرنسی (مارکیٹ ویلیو):............

☆کسی بھی مقصد (مثلاً حج بچوں کی شادی یا مکان وغیرہ کے خریدنے) کے لے اپنے پاس جمع کردہ رقم:............

☆حج کے لے جمع کرائی ہوئی وہ رقم جو معلم کی فیس اور کرایاجات کاٹ کر حاجی کو واپس کردی جاتی ہے:............

☆بچت سرٹیفکیٹ، مثلاً NIT,NDFC,FEBC کی اصل رقم (اگرچہ ان کا خریدنا ناجائز ہے):............

☆پرائز بانڈز کی اصل قیمت (اگرچہ ان کی خرید وفروخت اور ان پر ملنے والا انعام حلال نہیں):............

☆انشورنس پالیسی میں اصل کردہ رقم (اگرچہ مروجہ انشورنس کے تمام قسمیں ناجائز ہیں):............

☆قرض دی ہوئی رقم (بشرطیکہ ملنے کی امید ہو، خواہ نقد دی ہو یا مال تجارت بیچنے کی وجہ سے واجب ہوئی ہو):............

☆کسی بھی مقصد کے لئے ایڈوانس دی ہوئی رقم جس کا اصل یا بدل واپس ملے گا:............

☆سیکیورٹی ڈپازٹ کے طور پر جمع کردہ رقم:............

☆بی سی (کمیٹی) میں اپنی جمع شدہ رقم (جب کہ وصول نہ ہوئی ہو):............

☆تجارتی یا تجارت کی نیت سے خریدے گئے حصص:............

☆کاروبار میں شراکت میں اپنے حصے کے قابل زکوۃ اثاثوں کی رقم بمع نفع:............

☆بیچنے کے لئے خریدا گیا سامان، جائیداد، حصص، خام مال:............

☆تجارت کے لئے خریدی گئی پراپرٹی :............

☆ہر قسم کا تجارتی سامان (مارکیٹ ویلیو) (قیمت فروخت):............

☆فروخت شدہ چیز کی قابل وصول رقم :............

☆تیار مال اسٹاک:............

☆خام مال:............

کل مالِ زکوۃ کی رقم:............

(ب) جو رقم مال زکوٰۃ سے منہا (کم) کرنی ہے

☆ ادھار لی ہوئی رقم: ....

☆ خریدی ہوئی چیز کی واجب الادا قیمت: ....

☆ کمیٹی حاصل کرنے کے بقیہ اقساط کی رقم: ....

☆ ملازمین کی تنخواہ جس کی ادائیگی اس تاریخ تک لازم ہو چکی ہے: ....

☆ یوٹیلیٹی بلز، کرایہ وغیرہ جن کی ادائیگی اس تاریخ لازم ہو چکی: ....

☆ گزشتہ سالوں کی زکوٰۃ اگر ابھی تک ادا نہیں کی گئی: ....

☆ قسطوں پر خریدی ہوئی چیز کی واجب الادا قسطیں: ....

وہ کل رقم جو منہا کی جائے گی: ....

☆ کل مال زکوٰۃ کی رقم: ....

☆ وہ رقم جو منہا کی جائے گی: ....

☆ وہ رقم جس پر زکوٰۃ واجب ہے: ....

☆ اسکا چالیسواں حصہ (ڈھائی فیصد): ....

☆ واجب الادا رقموں کو قابل زکوٰۃ صافی رقم سے منہا کر کے باقی جتنی رقم بچ جائے (اگر وہ ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس سے زیادہ کی قیمت تک پہنچتی ہے) اس کا چالیسواں حصہ (ڈھائی فیصد) زکوٰۃ کی نیت سے کسی مستحق زکوٰۃ کو مالک بنا کر دیا جائے۔ چالیسواں حصہ معلوم کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ مجموعی رقم کو چالیس کے عدد پر تقسیم کر دیا جائے۔

(ج) ناقابل زکوٰۃ اثاثے (وہ چیزیں جن پر زکوٰۃ واجب نہیں)

☆ رہائشی مکان ایک ہو یا زیادہ۔

☆ فیکٹری کی زمین بشرطیکہ فروخت کی نیت نہ ہو۔

☆ زرعی زمین بشرطیکہ فروخت کی نیت نہ ہو۔

☆ مکان، دکان، اسکول یا فیکٹری کے بنانے کے لئے خریدا ہوا پلاٹ۔

☆ دکان (البتہ دکان کا مال قابل زکوٰۃ ہے)۔

☆ دکان، گھر فیکٹری کا فرنیچر۔

☆ کرایہ پر دیا ہوا مکان یا دکان یا فلیٹ۔

☆ کرایہ پر چلانے کے لئے ٹرانسپورٹ (ٹیکسی، رکشہ، بس وغیرہ)۔

مسائل: ☆ صرف سونے کا نصاب ساڑھے سات تولہ یا ۸۷ گرام ۴۸۹ ملی گرام ہے۔

☆ صرف چاندی کا نصاب ساڑھے باون تولہ یا ۶۱۲ گرام یا ۳۵ ملی گرام ہے۔

☆ سونے کا یہ نصاب اس وقت ہے جب اس کے ساتھ چاندی یا نقدی یا مال تجارت بالکل نہ ہو۔

☆ اگر سونے کے ساتھ مذکورہ اشیا یا ان میں سے کوئی ایک جمع ہو جائے تو پھر چاندی کے نصاب کا اعتبار ہوگا۔

☆ زکوٰۃ کی ادائیگی کے وقت زکوٰۃ کی نیت کرنا ضروری ہے۔

نوٹ: ☆ وہ بڑے بڑے پیداواری قرضے جن سے ناقابل زکوٰۃ اموال خریدے جائیں منہا نہ ہوں گیں۔

☆ جانوروں کی زکوٰۃ سے متعلق معلومات کے لئے مستند علماء کرام یا دارالافتاء سے رجوع کریں۔

یادداشت